https://ataunnabi.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

25

آبِ زم زم تو پیا خوب بجھائیں پیاسیں
آؤ جودِ شہ کوثر کا بھی دریا دیکھو

آبِ زم زم افضل ہے یا آبِ کوثر

از قلم
شیخ التفسیر و الحدیث استاذ العلماء رئیس التحریر
علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی قادری رضوی مدظلہ العالی

باہتمام
مولانا حافظ عبد الکریم قادری رضوی

ناشر
سبزواری پبلیشرز
جامع مسجد حیدری دربار سید محمد شاہ دولہا سبزواری کھڈی ملا
حادری علیہ الرحمۃ ... کراچی ۔ فون: 2007/12

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com
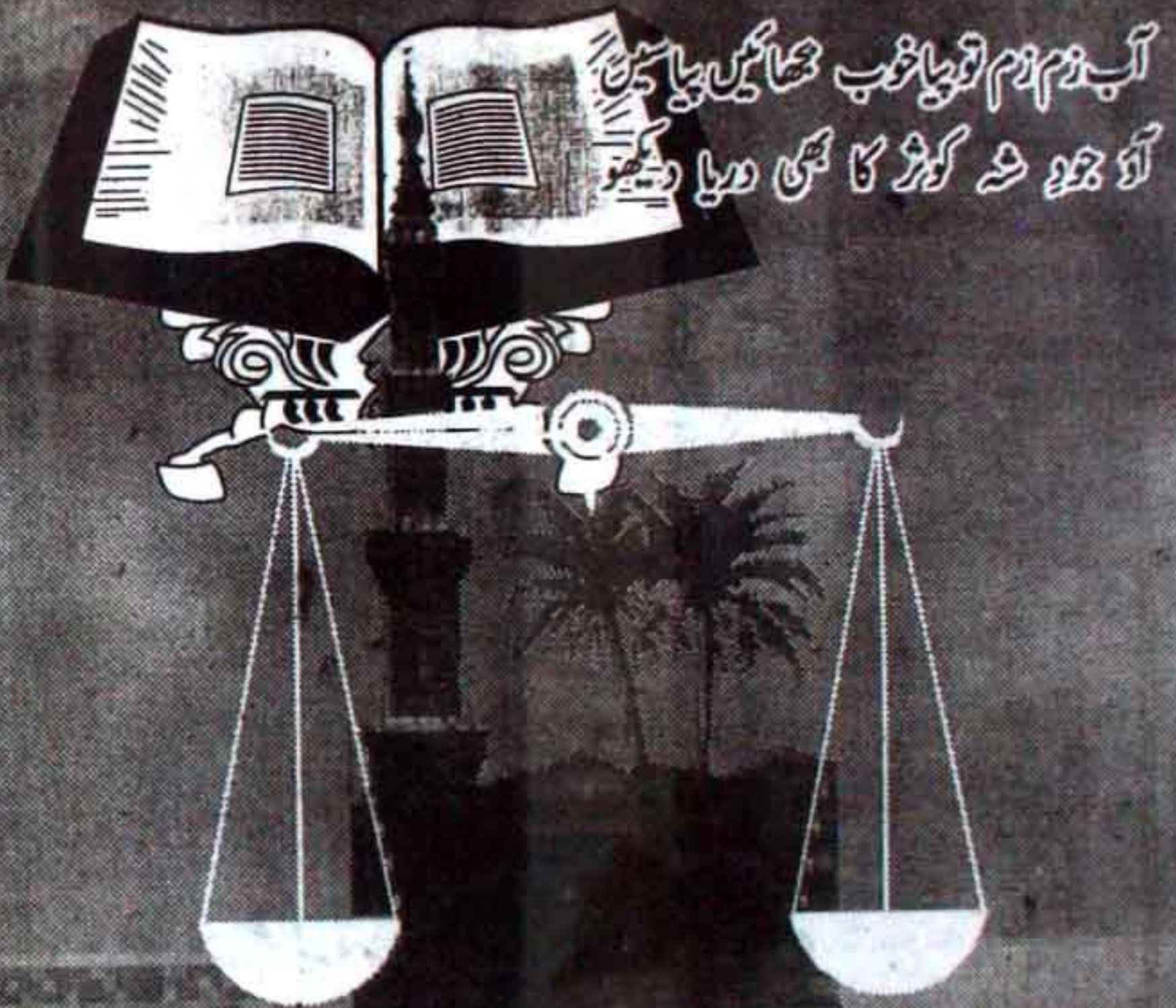
جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام .... آب زم زم افضل ہے یا آب کوثر......اور......
آب زم زم کی برکتیں

مصنف .... علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی صاحب مدظلہ العالی

زیراہتمام .... حافظ عبدالکریم قادری رضوی صاحب

پروف ریڈنگ .... محمد طفیل قادری صاحب

اشاعت اول .... ذوالقعدہ ۱۴۱۹ھ / مارچ ۱۹۹۹ء

قیمت .... -/35 روپے

☆☆ ملنے کا پتہ ☆☆

۱۔ مکتبہ غوثیہ، سبزی منڈی کراچی۔ فون: 4943368
۲۔ مکتبۃ المدینہ، شہید مسجد، کھارادر کراچی۔ فون : 203311
۳۔ ضیاء الدین پبلیشرز، شہید مسجد کھارادر کراچی۔ فون : 203918
۴۔ مکتبہ رضویہ، آرام باغ، کراچی۔ فون : 2627897
۵۔ مکتبہ المدینہ، اردو بازار کراچی۔
۶۔ صوت المدینہ، حبیبیہ مسجد، دھوراجی / مدنی کالونی کراچی۔
۷۔ مکتبۃ البصری، چھوٹی گٹی، حیدر آباد، سندھ
۸۔ مکتبہ ضیائیہ، بوھڑ بازار راولپنڈی فون : 552781
۹۔ قادری کتب خانہ، ۹۰ سیٹھی پلازہ، علامہ اقبال چوک سیالکوٹ فون: 591008
۱۰۔ مکتبہ قادریہ، دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ، لاہور۔

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

☆☆ انتساب ☆☆

اس کتاب کو حضرت سید محمد شاہ دولھا سبزواری کنڈی والا بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی جانب منسوب کرتا ہوں کیونکہ ادارہ سبزواری پبلشرز آپ کے نام سے قائم ہے اور بالخصوص آپ کے مزار شریف سے متصل ایک قدرتی میٹھے پانی کا کنواں تھا اور اس سے بہت ہی میٹھا اور شفایاب پانی نکلتا تھا اور لوگ اس سے مستفیض ہوتے تھے۔ چند غلطیوں کی وجہ سے یہ کنواں سوکھ گیا ہے۔

ہماری اس کتاب کو پڑھنے والوں سے گذارش ہے کہ وہ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد اللہ تبارک و تعالیٰ کے حضور آب زم زم اور آب کوثر کے صدقے و طفیل دعا کریں کہ یہ کنواں دوبارہ اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ جاری و ساری ہو جائے تاکہ عوام الناس کو اس سے فائدہ حاصل ہو۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلے میں ہماری دعائیں قبول و منظور فرمائے اور اس کنویں میں پانی کا ظہور فرمائے۔

آمین بجاہ نبی الامین ﷺ

طالب دعا

عبدالکریم قادری عفی عنہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

۷۸۶
۹۲

عرض حال

سرکار مدینہ راحت قلب و سینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا زم زم جس مقصد کے لئے پیا جائے گا وہ مقصد حاصل ہو جائے گا۔ (ابن ماجہ، دار قطنی)

برادر اعلیٰ حضرت، مولانا حسن رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ اپنے نعتیہ دیوان "ذوق نعت" میں کہ جو عشق مصطفیٰ ﷺ سے لبریز ہے فرماتے ہیں۔

یہ زم زم اس لئے ہے جس لئے اس کو پیے کوئی
اسی زم زم میں جنت ہے اسی زم زم میں کوثر ہے

حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ زم زم دنیا میں جہاں کہیں بھی پیا جائے اور خلوص نیت سے جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے چنانچہ آپ کے شاگردوں نے سوال کیا کہ جب آپ حج کے لئے تشریف لے گئے تھے اور آپ نے وہاں زم زم بھی پیا ہوگا تو آپ نے اپنے پروردگار سے کیا دعا مانگی؟ ارشاد فرمایا کہ میں نے یہ دعا مانگی کہ میں مستجاب الدعوات (جس کی ہر دعا قبول ہو جائے) بن جاؤں۔

زیر نظر رسالہ آب زم زم شریف کے فضائل پر مشتمل ہے اور اس میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ سب سے افضل پانی کون سا ہے؟ اور دوسرا رسالہ آب زم زم کی برکتیں بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ مفسر قرآن و محدث دوراں فیض ملت حضرت علامہ مولانا حافظ مفتی محمد فیض احمد اویسی قادری رضوی مد ظلہ العالی نے اس علمی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

خزانہ کو رسالہ کی صورت میں جمع کیا ہے آپ کا طرز تحریر عام فہم اور دلائل سے بھرپور ہوتا ہے آپ نے بے شمار کتب کے تراجم، درسی کتب پر حواشی اور ان گنت عنوانات پر رسائل اور مستقل کتابیں تصنیف فرمائی ہیں خدا کرے کہ تمام کتب کی اشاعت ہو جائے۔ سبزواری پبلشرز کے حصے میں یہ سعادت آئی ہے کہ انہوں نے یہ رسالہ شائع کیا۔ تمام قارئین کرام سے استدعا ہے کہ ہماری مطبوعات کا انتخاب اپنے مطالعہ کے لئے کریں اور اس کتاب سے بھی استفادہ کریں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔ اللہ تعالیٰ اس علمی کاوش کو قبول فرمائے اور مصنف اور تمام معاونین کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

عبد الکریم قادری رضوی

خطیب و امام

جامع مسجد حیدری سید محمد شاہ دولہا سبزواری

کنڈی والا اخاری علیہ الرحمہ کھارادر کراچی۔

۸ ذوالقعدہ ۱۴۱۹ھ

25-2-99

بروز جمعرات

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسول الکریم الامین و علی الہ الطیبین و اصحابہ الطاہرین و اولیاء امتہ الکاملین و علماء ملتہ اجمعین

امابعد ! فقیر رسالہ ھذا میں آب زم زم و آب کوثر کی افضلیت اس لئے نہیں چھیڑ رہا کہ مقابلہ بازی میں کون ہار اور کون جیتا ۔ بلکہ اس لئے لکھ رہا ہے کہ اہلسنت کے موقف کی مضبوطی و استحکام ہو تا کہ کچے عقیدے پکے اور پکے پہلے سے زیادہ پکے ہوں۔

اہلسنت کا موقف :

اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ جس کسی شئے کو کسی محبوب سے نسبت ہو جائے وہ شے کتنی ہی حقیر تر کیوں نہ ہو وہ بوجہ نسبت کے محبوب سے محبوب تر ہو جاتی ہے۔

مثلاً کتا ارذیل الخلوق ہے لیکن ۔

سگ اصحاب کہف روزے چند
بر دہان بہ نشست مردوشد

اصحاب کہف کے ساتھ چند روز کتا بیٹھا تو قیامت میں انسان کی شکل میں بہشت میں داخل ہوگا۔

فائدہ : اس کتے کا تفصیلی واقعہ دیکھنے کے لئے فقیر کی تفسیر فیوض الرحمن ترجمہ روح البیان پارہ ۱۰ کا مطالعہ کریں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

کعبہ کی نسبت:

کعبہ معظمہ کی عظمت کے پیش نظر وہ پتھر، اینٹیں، گارہ وغیرہ بھی مسجود الیہ ہیں حالانکہ وہ پتھر، اینٹیں، گارہ شہر مکہ کی ہیں لیکن نسبت کی وجہ سے مسجود الیہ بنی ہیں اگر انہیں ہٹا کر دوسری اینٹیں پتھر وغیرہ لگیں تو نسبت سے علیحدگی کی وجہ سے اب اگر انہیں کوئی مسجود الیہ بنائے گا تو مجرم ہوگا۔ یونہی آپ اس طرح کی ہزاروں مثالیں سمجھ لیں۔

قاعدہ اسلامیہ:

پھر نسبت کی عظمت منسوب الیہ پر موقوف ہے جتنا موقوف علیہ شان میں ارفع و اعلیٰ ہوگا اتنی ہی نسبت قوی اور مضبوط ہوگی۔ یہی فقیر کا موضوع ہے کہ کوثر کے پانی سے آب زم زم اسی لئے افضل ہے کہ اس کی نسبت قوی ہے حالانکہ کوثر جنت کا پانی ہے اور آب زم زم زمنی ہے اور قاعدہ ہے کہ زمین یعنی دنیا کی اشیاء سے جنت کی اشیاء عموماً افضل ہیں۔ اس سے واضح ہوگا کہ حضور ﷺ کی نسبت ہی تمام نسبتوں سے بلند و بالا اور ارفع و اعلیٰ ہے اور آب زم زم کو اگرچہ پہلے بھی سیدنا اسماعیل علیہ السلام سے نسبت تھی اور بہت اونچی شان کا مالک تھا لیکن آب کوثر سے افضل تب ہوا جب اسے حضور سرور دو عالم ﷺ سے مزید نسبت نصیب ہوئی چنانچہ امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ: سب پانیوں میں افضل وہ پانی ہے جو اس بحر بے پایاں کرم و نعم ﷺ کی انگشتان مبارک سے بارہا نکلا اور ہزاروں کو سیراب و طاہر کیا زم زم افضل ہے یا کوثر؟ شیخ الاسلام سراج الدین

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

بلقینی شافعی نے فرمایا کہ زم زم افضل ہے کہ شب اسراء ملائکہ نے حضور اقدس ﷺ کا دل مبارک اس سے دھویا حالانکہ وہ آب کوثر لاکر دھو سکتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے ایسے مقام پر اپنے نبی ﷺ کے لئے اختیار نہ فرمایا مگر افضل کو۔

حضرت علامہ شمس الدین رملی شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

افضل المیاہ ما نبع من بین اصابعہ ﷺ و قد قال البقینی ان ماء زم زم افضل من الکوثر لان بہ غسل صدر النبی ﷺ ولم یکن یغسل الا بافضل المیاہ (فتاوی رملی ج۱، ص۱۵)

افضل ترین پانی وہ ہے جو حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی انگلیوں سے نکلا اور بلقینی نے فرمایا کہ زم زم کا پانی کوثر سے افضل ہے کیونکہ اس سے حضور علیہ الصلوۃ والسلام کا سینہ مبارک دھویا گیا ہے اور اس کا دھونا افضل پانی سے ہی ہو سکتا تھا۔

ازالہ وہم :

اس پر اعتراض ہوا کہ زم زم تو سیدنا اسماعیل علیہ السلام کو عطا ہوا اور کوثر ہمارے حضور انور ﷺ کو تو لازم ہوا کہ کوثر ہی افضل ہو، امام ابن حجر مکی نے جواب دیا کہ کلام دنیا میں ہے آخرت میں واقعی کوثر افضل ہے۔

یہ نہ صرف ہمارا عقیدہ ہے بلکہ اسلاف کا بھی یہی عقیدہ تھا ایک حوالہ حاضر ہے۔

امام ابن حجر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ :

(سئل) ایما افضل ماء زم زم او الکوثر (فاجاب) قال شیخ الاسلام البلقینی ماء زم زم افضل لان الملئکۃ غسلوا بہ

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

قلبه ﷺ حين شقوه ليلة الاسراء مع قدرتهم على ماء الكوثر فاختياره في هذا المقام دليل على افضلية ولا يعارضه انه عطية الله تعالى لاسماعيل عليه الصلوة و السلام و الكوثر عطية الله تعالى لنبينا ﷺ لان الكلام في عالم الدنيا لا الاخرة و لا مرية ان الكوثر في الاخرة من اعظم مزايا نبينا ﷺ و من ثم قال تعالى انا اعطينك الكوثر الكوثر بنون العظمة الدالة على ذلك و بما قررته علم الجواب عما اعترض به على البلقيني (فتاوی کبری ج ۱، ص ۲۵)

امام ابن حجر سے پوچھا گیا کہ کیا آب زم زم افضل ہے یا آب کوثر؟ تو اس کے جواب میں فرمایا: شیخ الاسلام بلقینی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ آب زم زم افضل ہے کیونکہ معراج کی رات اس سے فرشتوں نے آپ (ﷺ) کے قلب مبارک کو کھول کر غسل دیا، تو کوثر کے استعمال پر قدرت کے باوجود زم زم کو ترجیح دینا اس کی افضلیت کی دلیل ہے۔ زم زم کا حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اور کوثر کا ہمارے نبی پاک ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطیہ ہونا اس کو معارض نہیں کیونکہ کلام دنیاوی فضیلت میں ہے اور آخرت کے لحاظ سے بلاشبہ کوثر کو بہت بڑا اعزاز ہے جو ہمارے نبی کریم ﷺ کو ملے گا اسی لئے اللہ تعالیٰ نے انا اعطینک الکوثر کو اپنے لئے منسوب فرمایا جس پر نون متکلم دلالت کرتا ہے اور یہ بڑی عظمت ہے، اور میری تقریر سے بلقینی پر وارد ہونے والے اعتراض کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

جواب بھی معلوم ہو گیا۔

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ العزیز کی عجیب و غریب تحقیق

آپ نے فتاویٰ رضویہ شریف میں فرمایا کہ : افضل کے دو معنی ہیں، ایک ثواب کے لحاظ سے کثرت ہے یہ معنی انسانوں میں جس کو ثواب حاصل ہو، اور اعمال میں وہ عمل جس پر ثواب زیادہ مرتب ہو، اس معنی کی دونوں مذکورہ صورتیں زم زم اور کوثر میں نہیں پائی جا سکتیں اور اگر اس معنی کی یہاں یہ تاویل کی جائے کہ ان کے لین دین میں زیادہ ثواب ہے تو پھر کوثر میں یہ معنی نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ ہماری قدرت سے باہر ہے اس لئے دونوں میں افضلیت کا تقابل نہیں پایا جا سکتا اور یہ نہیں کہا جا سکتا ہے کہ ان دونوں میں سے ایک کے ساتھ فرشتوں کا حضور علیہ الصلوٰۃ السلام کے قلب مبارک کو دھونا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے زیادہ ثواب ہے۔

اب صرف افضل کے دوسرے معنی میں بات ہو سکتی ہے اور وہ عند اللہ عظمت شان اور رفعت مقام ہے اور اس معنی پر امام بلقینی کا استدلال تب ہی صحیح ہو سکتا ہے جب ہم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قلب مبارک کو دھونے کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی حکمتوں کو پیش نظر رکھیں اور یہ معلوم کر لیں کہ ان کے حاصل کرنے میں دونوں پانی زمزم اور کوثر مساوی ہیں اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے زمزم کو پسند فرمایا لہذا افضل ہوا اس لئے کہ یہ اس کاروائی کے لئے زیادہ

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

موافق اور زیادہ صلاحیت والا تھا اس لحاظ سے زمزم کا قدر و منزلت کے اعتبار سے کلی طور پر اعظم ہونا لازم نہیں آتا علاوہ ازیں حضور علیہ الصلوۃ والسلام کو کسی دوسرے سے شرف حاصل نہیں ہوا ہے بلکہ دوسروں نے حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے شرف پایا ہے اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا ہے حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی رحمت سے نوازتا ہے تاکہ اُسے فضیلت دے۔

حکمت ولادت ربیع الاول میں :

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت پاک کے لئے رمضان کی بجائے ربیع الاول کو جمعہ کے بجائے سوموار کے دن کو اور کعبہ کے بجائے آپ کی جائے ولادت کو شرف فرمایا فضیلت کا مالک اللہ تعالیٰ ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے وہ بڑے فضل والا ہے لیکن امام ابن حجر کا جواب فضیلت کی توجیہ میں بہت واضح ہے کہ زمزم دنیا میں افضل ہے کیونکہ وہ ہمارے زیرِ تصرف ہے اور ہمیں اُس پر ثواب ملتا ہے جس سے ہمیں فضیلت میسر ہوتی ہے اور کوثر کا معاملہ اس کے خلاف ہے اگر دنیا میں کسی کو وہ نصیب ہو جائے تو وہ پانے والے کی فضیلت ہو گی یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے فضل ہو گا لامحالہ کوثر کسی فضیلت پر مرتب ہو گا اور فضیلت دینے والا (زمزم) افضل ہوتا ہے اور آخرت دار العمل نہیں ہے تاکہ وہاں یہ وجہ پائی جائے اور وہاں کوثر کی فضیلت ظاہر ہو گی کیونکہ وہاں حضور علیہ الصلوۃ والسلام پر انعامات سے یہ بڑا انعام ہو گا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

فائدہ :

اگر امام ابن حجر کی دلیل درست ہو تو اس سے لازم آئیگا کہ دنیا کے تمام پانی کوثر سے افضل ہو جائیں کیونکہ وہی دلیل یہاں پائی جاتی ہے حالانکہ یہ درست نہیں ہے بلکہ یہاں فضیلت قدر و فخر کی عظمت وبلندی مراد ہے اور فضیلت کا یہ معنی دنیا یا آخرت کے لحاظ سے نہیں بدلتا تاکہ دنیا میں ایک چیز دوسری کے مقابلہ میں عند اللہ بڑی قدر والی ہو اور جب آخرت برپا ہو تو معاملہ الٹ ہو جائے ایسا ہرگز نہیں ہے بلکہ آخرت میں عند اللہ وہی چیز قدر و منزلت والی ظاہر ہو گی جو یہاں دنیا میں بھی ایسی ہو گی اور جو چیز آخرت میں افضل ہو گی وہ ذاتی طور پر افضل ہو گی اور جو چیز ذاتی طور پر افضل ہو گی وہ ہر جگہ افضل ہو گی اور جب آپ نے آخرت میں کوثر کے افضل ہونے کا اعتراف کر لیا تو ضروری ہے کہ وہ دنیا و آخرت دونوں میں افضل ہو اور کیوں نہ ہو کہ زمزم دنیا کا پانی ہے اور کوثر آخرت کا پانی ہے اور آخرت کا درجہ اور فضیلت بڑی ہے نیز کوثر کا پانی جنت سے نکلتا ہے حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کوثر میں دو میزاب (نالے) گرتے ہیں دونوں جنت سے آکر گرتے ہیں ایک سونے کا اور دوسرا چاندی کا ہے اس حدیث کو حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مسلم نے روایت کیا ہے اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا غور کرو اللہ تعالیٰ کا سامان گراں قیمت والا ہے اور اللہ تعالیٰ کا سامان جنت ہے پھر کوثر حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی امت کے لئے وہاں زیادہ نفع مند ہے جو بھی اسے نوش کرے گا کبھی پیاسا نہ ہو گا اور نہ ہی اس کا چہرہ کبھی سیاہ ہو گا اور اللہ تعالیٰ نے

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

کوثر حضور افضل الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر احسان فرمایا ہے لہذا کوثر ہی سب سے افضل ہے دعا ہے ہمیں اللہ تعالیٰ اپنے حبیب علیہ الصلوۃ والسلام کے دست مبارک سے پلائے اور اس کوثر پر ورود ہمیں نصیب فرمائے حضور ﷺ پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں خلاصتی ہوں گی شرف و کرم نازل ہو اور آپ کی برگزیدہ آل پر اور بزرگوار صحابہ پر اور آپ کے سخی صاحبزادے اور آپ کی بہترین امت پر اور ان کی حمیت اور صداقت اور سبب سے ہم پر بھی اے ہم پر ان کو بھیج کر احسان فرمانے والے الحمد للہ رب العلمین (فتاوی رضویہ شریف ج ۲، ص ۲۴۹ مطبوعہ نظامیہ لاہور)

خلاصہ کلام یہ کہ افضل تو آب کوثر ہے لیکن امام ابن حجر مکی رحمتہ اللہ علیہ کے نزدیک دنیا میں افضل آب زمزم ہے لیکن ساتھ یہ بھی ہے کہ اگر کسی خوش بخت کو دنیا میں آب کوثر نصیب ہو جائے تو پھر آب کوثر دنیا میں آب زمزم سے بھی افضل ہے۔

فضائل آب زمزم :

تفصیل تو فقیر نے رسالہ آب زمزم کی برکات میں عرض کر دی یہاں مختصر افضائل و برکات حاضر ہیں تاکہ ضعیف الاعتقاد کو انبیاء و اولیاء کے ساتھ سچی عقیدت نصیب ہو کہ جن کے پاؤں کی ٹھوکر سے نکلے ہوئے پانی کی یہ فضلیتیں اور برکتیں ہیں تو انکی ذوات مقدسہ کی کتنی شان ارفع و اعلیٰ ہو گی۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ان ایته ما بیننا و بین المنافقین لایتضلعون من ماء زمزم۔

(ابن ماجہ)

ہمارے اور منافقوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ وہ آب زمزم کو خوب سیر ہو کر نہیں پیتے۔

زمزم کے پانی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ احترام اور اہمیت دی ایک مرتبہ کنوئیں کے پاس کھڑے ہو کر پانی نکالنے والوں کی حوصلہ افزائی فرمائی فتاوی عالمگیری اور طبقات ابن سعد کے مطابق انھوں نے متعدد مرتبہ کنوئیں سے خود ڈول نکال کر اسے کھڑے ہو کر پیا حالانکہ عام حالت میں وہ کھڑے ہو کر پینے یا کھانے کو نہایت برا جانتے تھے اس بناء پر امام شافعی علیہ الرحمہ تو اس حد تک جاتے ہیں کہ جو شخص شارع عام پر کھڑا ہو کر کھائے یا پیئے اس کی شہادت کسی شرعی عدالت میں قبول نہ کی جائے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :

ماء زمزم لما شرب له ان شربته تستشفی به۔ شفاك الله۔ وان شربته یشبعک اشبعک الله به و ان شربته لقطع ظمأك قطعه الله وهی هزمته جبریل و سقیا الله اسماعیل۔

(دارقطنی)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

زمزم کا پانی جس غرض سے بھی پیا جائے اس کے لئے مفید ہو گا اگر شفاء کی غرض سے پیا جائے تو اللہ عزوجل تمہیں شفاء دے گا اگر پیاس کے لئے پیو گے تو اللہ عزوجل اس سے تسلی دے گا اور اگر سیراب ہونے کیلئے پیو گے تو اللہ عزوجل تمہیں سیراب کرے گا یہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا کنواں ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف حضرت اسماعیل علیہ السلام کا پیاؤ ہے۔

یہی روایت مستدرک حاکم میں انہی سے اس اضافہ کے ساتھ ملتی ہے۔

وان شربته مستعيذ اعاذك الله

(حاکم کے اضافہ میں آیا اور اگر تم اللہ تعالیٰ سے کسی سلسلہ میں پناہ لینے کے لئے پیو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں پناہ دے گا)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت فرماتے ہیں۔

سقيت النبى صلى الله عليه وسلم من ماء زمزم فشرب و هو قائم (بخاری مسلم ابن ماجہ، نسائی)

(میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زمزم کا پانی پلایا اور انھوں نے کھڑے ہو کر پیا)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی زمزم کے فوائد کا خلاصہ ان الفاظ میں مروی ہے

ماء زمزم لما شرب له (ابن ماجہ)

زمزم کا پانی جس غرض سے بھی پیا جائے مفید ہے

ایک موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کیفیت کے بارے میں فرمایا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

قد اقام بین الکعبۃ واستارھا اربعین ما بین یوم و لیلتہ ولیس لہ طعام غیرہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انھا طعام طعم (بخاری و مسلم)

بخاری نے اس حدیث میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے۔

وشفاء سقم

(حضرت ابوذر غفاری نے کعبہ شریف اور اس کے پردوں کے درمیاں چالیس دن اور رات گزارے اور ان کے پاس کھانے کی کوئی چیز نہ تھی وہ اس دوران زمزم پیتے رہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ایک مکمل خوراک تھی بخاری نے اس میں اضافہ کیا ہے کہ زمزم صرف خوراک ہی نہیں بلکہ بیماریوں سے شفاء بھی ہے۔

سقم سے مراد صرف بیماری نہیں ہے بلکہ طبعیت کا مضمحل ہونا بھی ہے جیسے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے آپ کو سقیم کہا تھا جس سے مراد موڈ بھی ہو سکتا ہے اور یہ بھی کہ طبعیت اچھی نہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

رحم اللہ ام اسماعیل لو ترکت زمزم اوقال او لم تغرف من الماء لکانت زمزم عینا معیا

اللہ تعالیٰ اسماعیل علیہ السلام کی والدہ پر رحم فرمائے کہ اگر وہ زمزم کے پانی کو ویسے ہی چھوڑ دیتیں یا اس کے ارد گرد دیوار یا منڈیر نہ بناتیں تو زمزم ایک

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

زبردست نہر کی صورت اختیار کر لیتا

فائدہ :

نبی کریم ﷺ نے زم زم کے پانی سے نہر بننے کے جس امکان کا ذکر فرمایا ہے غالبا یہ اسی سمت اشارہ ہے کہ نہر موجود ہے اگر حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اسے نہ روکتیں۔ نہر ہے سمندر ہے کہ باوجود بظاہر چھوٹا سا کنواں ہے لیکن دنیا کے کونے کونے تک پہونچتا ہے مکہ معظمہ کے علاوہ حرم کے متعدد مقامات پر تقسیم ہورہا ہے۔ مدینہ طیبہ کے حرم میں پیا جارہا ہے ہر ملک کا ہر فرد اپنے علاقہ میں لے جارہا ہے لیکن چاہ زم زم ویسے کا ویسے ہے۔

مسجد الحرام کی عمارت کی تاریخ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

خیر الماء علی وجہ الارض ماء زمزم (ابن حبان طبرانی)

اس کرۂ ارض پر سب سے بہترین مفید اور عمدہ پانی زمزم کا ہے۔

یہ ایک ایسا ارشاد ہے جس سے بہتر کوئی بات نہیں کی جا سکتی بلکہ خیر سے مطلب مبارک اور بھلائی کا ذریعہ بھی ہو سکتا ہے اور جو کچھ اس پانی میں پایا جتنا کچھ اس میں ہے وہ کسی اور پانی میں نہیں۔

محدثین کے مشاہدات

عبداللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ جب انھوں نے حج کیا اور آب زمزم پر آئے تو یوں دعا کی۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

اے پروردگار! ابن الموالی کو محمد بن المنکدر نے بتایا اور انھوں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ تمھارے پیغمبر نے کہا ہے کہ زمزم کا پانی جس غرض سے بھی پیا جائے مفید ہوگا میں اسے ان اصحاب کے کہنے پر پی کر تیری رحمت کا طلبگار ہوں۔

ابن الموالی علم الحدیث میں ایک اہم مقام رکھتے ہیں اور ان کی روایت ہمیشہ معتبر سمجھی جاتی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ زمزم کا پانی باعث شفاء ہے ابن القیم نے کہا کہ میں نے ذاتی مشاہدہ کیا ہے کہ زمزم پینے سے پیٹ میں پانی کا مریض شفاء یاب ہوا میرا چشم دید واقعہ ہے کہ اس کے علاوہ بڑی اذیت ناک بیماریوں کے مریض اللہ کے فضل سے زمزم پی کر شفاء یاب ہوئے۔

ماء زمزم فقہاء کی نگاہ میں:

آب زمزم کی شرافت اور بزرگی کے پیش نظر فقہاء کرام نے اس پانی سے استنجاء وغیرہ مکروہ بلکہ بعض فقہاء نے حرام لکھا ہے

فتاویٰ رضویہ میں ہے۔

یکره الاستنجاء بماء زم زم لا الاغتسال (در مختار)

آب زمزم سے استنجاء مکروہ ہے اس سے غسل مکروہ نہیں۔

شامی میں ہے:

وکذا ازالة النجاسة الحقيقة من ثوبة

ایسے ہی کپڑے اور بدن سے نجاست حقیقی آب زم زم سے ہٹانا بھی مکروہ ہے۔

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

او بدنه حتی ذکر بعض العلماء تحریم ذلک (ردالمحتار)

یہاں تک کہ بعض علماء نے اسے حرام قرار دیا ہے۔

سب سے افضل و اعلیٰ

امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا:

سب سے افضل و اعلیٰ دونوں جہاں میں سب پانیوں سے افضل زم زم ہے کوثر سے افضل وہ مبارک پانی ہے کہ بارہا بار اعجاز حضور انور سید اطہر ﷺ کی انگشتان مبارک سے دریا کی طرح بہا اور ہزاروں نے پیا اور وضو کیا۔ علماء تصریح فرماتے ہیں کہ وہ پانی زم زم و کوثر سے بھی افضل ہے۔

(حاشیہ فتاوی رضویہ ج ۲، ص ۲۵۴، مطبوعہ نظامیہ لاہور ص ۴۵۲، حاشیہ ۲)

کیوں جناب بو ہریرہ کیسا تھا وہ جام شیر
جس سے ستر صاحبو کا دودھ سے منہ بھر گیا

انگلیاں ہیں فیض پر ٹوٹے ہیں پیاسے جھوم کر
ندیاں پنجاب رحمت کی ہیں جاری واہ واہ

(حدائق بخشش)

انتباہ!

اعزاز و اکرام میں عند اکثر الفقہاء آب زم زم کا مرتبہ آخری ہے اس کے بعد آب

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

کوثر اور اس کے فضائل وبرکات لکھنے کی ضرورت نہیں اس لئے کہ اس کی فضیلت وبزرگی کے بارے میں کسی کو شک نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وہ بہشتی پانی ہے اور بہشت کی ہر شے عیوب ونقائص سے پاک ہے تاہم تبرکاً چند روایات حاضر ہیں۔

حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سورت مبارک پڑھ کر فرمایا۔

اتدرون ماالکوثر انه نهر فی الجنته وعدنیه ربی فیه خیرا کثیرا حلی من العسل و أشد بیاضا من اللبن و ابردمن الثلج و ألبن من الزبد حافتاه الزبرجد و اوانیه من فضته عدد نجوم السماء لا یظلمأ من شرب منه ابدا اول واردیه فقرآء المهاجرین لدنسوا الثیاب الشعث الروس الذین لایزوحون المنعمات ولاتفتح لهم ابواب السدد ویموت احدهم و حاجته تتلجلج فی صدره لو اقسم علی الله لابره

(روح البیان ج ۱۰ ص ۵۲۴)

جانتے ہو کوثر کیا ہے فرمایا وہ جنت میں ایک نہر ہے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس میں ان گنت خیر و بھلائی کا وعدہ فرمایا ہے وہ شہد سے زیادہ میٹھی اور دودھ سے زیادہ سفید اور برف سے زیادہ سفید اور مکھن سے زیادہ نرم اس کے دونوں کنارے زبرجد کے اور اس کے برتن چاندی کے اور وہ آسمان کے ستاروں کی گنتی کے برابر ہیں اس سے جو پیئے گا کبھی پیاسا نہ ہو گا سب سے پہلے اس میں وارد ہونے والے فقراء مہاجرین ہوں گے جس کے کپڑے میلے کچیلے اور اجڑے ہوئے اور بکھرے

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

بالوں والے جس کے ساتھ دولت مند عورتیں نکاح کرنے کو گوارہ نہیں کرتی تھیں ان پر بند دروازے نہ کھولے جاتے تھے اور ان کا ایک جب مرتا تو ضرورت کی فکر ابھی سینے میں کھٹکتی رہتی حالانکہ ان کی شان یہ تھی کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ کو قسم دے کر کسی کام کیلئے کہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم پوری کرے (یعنی کام کر دے)

کوثر کی آواز اب بھی ہر وقت سنی جا رہی ہے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں

من اراد ان یسمع خریر الکوثر فلیدخل اصبعیہ فی اذنیہ

(روح البیان ۱۰ ص ۵۲۴)

جو کوثر (حوض) کی آواز سننا چاہے وہ کانوں میں انگلی دبائے تو وہ آواز اب بھی اپنے کانوں میں سنتا ہے۔

حوض کوثر کی وجہ تسمیہ حضرت عطاء علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ حوض کوثر کو اس لئے کوثر کہتے ہیں کہ اس میں وارد ہونے والے ان گنت ہیں۔

حدیث شریف میں ہے

حوضی مابین صنعاء الی ایلتہ

میرا حوض صنعاء (یمن) سے لے کر ایلہ (بیت المقدس) تک (کی مسافت میں) پھیلا ہوا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

چاریار رضی اللہ عنہم کے عاشق کو انعام اور ان کے دشمنوں کا برا انجام

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حوض کوثر کے چاروں کونوں پر میرے چار یار ہوں گے ایک کنارے پر ابو بکر دوسرے پر عمر تیسرے پر عثمان چوتھے پر علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) ہوں گے جو ان میں سے کسی ایک سے بغض کرتا ہوگا اسے کوئی بھی حوض کوثر سے کچھ نہ پلائے گا۔

فائدہ: حوض کوثر میدان حشر میں ہوگا

انتباہ: بقول اکثر فقہاء آب زم زم سے آب کوثر افضل ہے۔ اگرچہ علامہ ابن حجر کے نزدیک دنیا میں افضل پانی آب زم زم ہے کچھ بھی ہو ان دونوں پانیوں سے بلکہ تمام دنیا و آخرت کے پانیوں سے وہ پانی افضل ہے جو حضور پاک ﷺ کے جسم اطہر سے چھو کر ظاہر ہوا بطور معجزہ یا ویسے ہی جیسے احادیث مبارکہ میں ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین رسول اللہ ﷺ کے بقایائے وضو کے حصول کے لئے جان کی بازی لگا دیتے۔ امام بخاری علیہ الرحمہ نے اپنی صحیح بخاری میں ایک منظر بیان فرمایا ہے کہ راوی نے فرمایا۔

خرج علینا رسول اللہ ﷺ بالھاجرۃ و اتی بوضوء فتوضاء فعجل الناس یاخذون من فضل وضوء فیتمسحون به۔

راوی کہتے ہیں کہ حضور سرور عالم ﷺ دوپہر کے وقت ہمارے پاس تشریف

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

لائے آپ کے پاس وضوء کا پانی لایا گیا آپ نے وضو فرمایا پھر لوگ آپ کے وضوء کا بچا ہوا پانی لینے لگے اور بدن پر ملنے لگے۔

لڑ مریں گے:

صلح حدیبیہ کے موقع پر مسعود ثقفی حالت کفر میں صلح کے لئے حاضر ہوئے وہ حضور ﷺ کے وضو کے پانی پر صحابہ کرام کا ایک منظر یوں بیان فرماتے ہیں کہ کادو یقتلون علی وضوئه (بخاری شریف) پانی لینے کے لئے ایسے گرتے ہیں گویا قریب ہے کہ لڑ مریں گے۔

فائدہ

اس قسم کے کئی واقعات احادیث صحیحہ میں ہیں اور وہ بھی صحابہ کرام کے معمولات سے کہ جن کے بالمقابل آئمہ مجتہدین اور مشائخ و اولیائے کاملین کی کوئی حیثیت نہیں۔ انہیں قدر و منزلت معلوم ہے کہ شان نبوت کیا ہے۔ اسی لئے ان کی عزت بھی جملہ امت سے بڑھ کر ہے۔

فائدہ:

یہ حال تو اس آب مبارک کا ہے جو جسم مبارک کو چھو کر گزرا ہے بعض حضرات نے اس پانی سے وضو مبارک کا بچایا مراد لیا ہے اگر یہی مراد ہے تو اہلسنت کے مذہب کو مزید تقویت پہونچتی ہے کہ جس پانی کو صرف رسول اکرم ﷺ سے انتساب ہوا تو اتنا ذیشان بن گیا کہ اس کے حصول کے لئے صحابہ کرام لڑ مرنے کو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

تیار تھے۔ پھر اس پانی کا کیا کہنا جو جسم مبارک سے مس کر کے گرا ہے اس سے بڑھ کر اس پانی مبارک کی شان ہے جو جسم مبارک کے اندر سے نکل کر دریا بن گیا۔ اور یہ متعدد بار ہوا جس کی تفصیل مع نقشہ فقیر نے شرح حدائق بخشش میں عرض کر دی ہے۔ یہاں صرف ایک حدیث شریف پر اکتفاء کرتا ہوں۔

دریا بہادیئے :

امام بخاری نے اس موضوع کا ایک باب باندھا ہے فقیر بخاری شریف کا عنوان مع حدیث مع تشریح عرض کرتا ہے۔

خروج الماء من بين اصابعه ﷺ عن انس بن مالك رضي الله تعالى عنه انه قال رأيت رسول الله ﷺ و حانت صلوة العصر فالتمس الناس الوضوء فلم يجدوا فاتي الوضوء رسول الله ﷺ بوضوء فوضع رسول الله ﷺ في ذلك الاناء يده و امر الناس ان يتوضوء ا منه قال فرأيت الما ينبع من تحت اصابعه حتى تواضوا من عند اخرهم۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور عصر کا وقت ہو چکا تھا۔ لوگوں نے وضوء کے لئے پانی تلاش کیا مگر لوگوں نے نہیں پایا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں تھوڑا سا وضوء کا پانی لایا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس برتن میں اپنا ہاتھ رکھا اور لوگوں کو حکم دیا کہ اس سے وضوء کریں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

(حضرت انس) نے کہا میں نے دیکھا کہ حضور کی انگلیوں کے نیچے سے پانی ابل رہا ہے یہاں تک کہ ان کے آخری شخص نے بھی وضوء کر لیا۔

فوائد

(۱) یہ پانی کس برتن میں تھا اس بارے میں مختلف روایتیں ہیں ایک میں ہے کہ قدح رحراح کم گہرائی کا چوڑ پیالہ ایک روایت میں ہے کہ زجاج شیشے کا پیالہ ایک میں جفنۃ بڑے پیالے میں ایک میں میضات یعنی وضو کرنے کے برتن میں حضرت عبداللہ بن مبارک کی بروایت یوں ہے کہ ایک شخص گیا اور ایک پیالے میں تھوڑا سا پانی لایا اتنا چھوٹا تھا کہ حضور نے ہاتھ پھلایا تو اس میں نہ آسکا تو حضور نے انگلیاں سمیٹ لیں ص ۳۲ پر باب الوضو والغسل من المخضب کے تحت جو روایت ہے وہ اس کے علاوہ دوسرا واقعہ ہے اس لئے کہ اس میں یہ ہے کہ جن کے گھر قریب تھے وہ وضو کرنے کے لئے گھر گئے یہ ایک دلیل ہے کہ یہ واقعہ سفر کا نہیں اور اس حدیث سے ظاہر ہے کہ یہ واقعہ سفر کا ہے ورنہ تلاش کے بعد پانی نہ ملنے کا کیا سوال۔

(۲) کتنے آدمی تھے اس بارے میں بھی روایات مختلف ہیں کسی میں ہے کہ پندرہ سو تھے کسی میں ہے کہ آٹھ سو تھے کسی میں ہے کہ تین سو سے زائد تھے کسی میں ہے کہ ستر تھے انگشتان مبارک میں سے پانی ابلنے کا یہ واقعہ ایک عظیم مجمع میں ہوا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

۳۔ حضور سرورِ عالم ﷺ کی عزت و احترام کے پیشِ نظر آپ کے اس پانی کو تمام پانیوں پر یہاں تک کہ زم زم اور آبِ کوثر سے افضلیت کا عقیدہ ضروری ہے۔ اس سے اہلسنت کو مبارک ہو کہ نسبت کے دامن کی وابستگی سے ہم سب کا بیڑا پار ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ھذا آخر ما رقمه قلم الفقیر القادری

ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ بہاولپور، پاکستان

۲۷ شوال المکرم ۱۴۱۹ھ

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

امابعد اسلام کا ہر مسئلہ اپنی حقانیت کی دلیل خود ہے غیر مسلموں کو چیلنج کے لئے اپنی جگہ ہر مسئلہ چیلنج ہے اور رہتی دنیا تک حرف اول کی طرح حرف آخر ہے اس کی مثالیں ہزاروں نہیں کروڑوں ہیں مثلاً آب زمزم نے جب حضرت اسماعیل علی نبینا و علیہ السلام کی ایڑی کو چوم کر کعبہ کی پاک دھرتی میں قدم رکھا ہے ہر دین باطل کو چیلنج کر دیا کہ ہو کسی میں طاقت تو اس کی خداداد کرامت کو مٹادے یا اس جیسی بزرگی و برکات اپنے میں دکھادے ظاہر ہے کہ آب زمزم کے اس چیلنج کو ہزاروں سال گذر گئے کسی باطل مذہب کو اس چیلنج کو قبول کرنے کی توفیق نہیں ہوتی اور نہ ہو سکتی ہے اور نہ ہی قیامت تک ہو سکے گی انشاء اللہ تعالی ایسے برگزیدہ آب کے فضائل و برکات کا اظہار ضروری ہے اگرچہ کتب حج میں اس کے مختصر سے فضائل موجود ہیں لیکن فقیر نے چاہا کہ اس کے تفصیلی فضائل و برکات یکجا بصورت رسالہ جمع ہونے ضروری ہیں تاکہ اہل اسلام اہل باطل کے سامنے اپنا سر اونچا کر سکیں اور اس کے برکات و فیوضات بھی مستفید و مستفیض ہوں چنانچہ چند لمحات فقیر نے آب زمزم کے بکھرے مضامین کو جمع کرنے پر لگائے ایک بہترین مضمون یکجا جمع ہو گیا اور اس کا عربی اور مشکل نام رکھنے کے بجائے آسان نام رکھا "آب زم زم کی برکات"۔

وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم

و صلی اللہ تعالی حبیبه الکریم الروف الرحیم

مدینے کا بھکاری الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی

۲۳ر مضان سن ۹۰ ۱۳ ابہاولپور پاکستان

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

زمزم کے اسماء :۔

کعبہ معظمہ کے قریب بئر زمزم ہے آج کل اسے ڈھک دیا گیا ہے البتہ اس کے لئے 'فرش پر' موٹے الفاظ میں لکھ دیا گیا ہے بئر زمزم یہ دنیا کے تمام پانیوں سے اعلیٰ وارفع ہے سوائے اس پانی کے جو حضور سرور عالم ﷺ سے مس ہو کر گرایا آپ کی انگلیوں سے چشمہ کے طور ابلا یہ مبارک پانی آب زمزم بلکہ آب کوثر سے بھی افضل ہے

آب زمزم کے متعدد اسماء ہیں :۔

(۱) زمزم (۲) مکتوبہ (۳) مضونہ (۴) شباعہ (۵) الرواٗ (۶) رکضۃ جبریل (۷) ہزمتہ جبریل (۸) شفائے سقم (۹) طعام طعم (۱۰) حفرۃ عبد المطلب (۱۱) زمزام (۱۲) رہ رزم (لسان العرب ص ۱۲۶ ج ۱۵ باب الزاء)

(فائدہ) لغت کی مناسبت سے زمزم شریف میں وہی صفت موجود ہے جس نام سے اسے موسوم کیا گیا ہے اہل علم خود اس کی تفصیل سمجھ سکتے ہیں

آب زمزم کا محل وقوع :۔

مکہ معظمہ کی مسجد الحرام میں کعبہ شریف سے ۱۵ میٹر کے فاصلہ پر جنوب مشرق میں حجر اسود کی سیدھ میں ایک کنواں واقع ہے جس کے پانی کو آب زمزم کہتے ہیں یہ کنواں کعبہ شریف سے بھی قدیم ہے اور اس کی گہرائی کے بارے میں اب تک قیاس تھا کہ وہ ۱۴۰ فٹ ہے لیکن حالیہ پیمائش پر یہ ۲۰۷ فٹ گہرا پایا گیا ممکن ہے پانی کی مسلسل نکاسی کی وجہ سے یہ نیچا ہو گیا ہو مسلمانوں کے نزدیک

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

اس کا پانی متبرک ہے۔

زمزم کی وجہ تسمیہ :۔

تفسیر روح البیان ۲ میں ہے کہ جب انہیں اور ان کے صاحبزادے حضرت اسماعیل علی نبینا وعلیہم السلام کو پیاس نے تنگ کیا تو بی بی صاحبہ صفا و مروہ پر دوڑتیں اور پہاڑ پر چڑھ کر دعا مانگتیں پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی بدولت چشمہ زمزم کھولا اور ان کی دعا قبول فرمائی اور قیامت تک بندوں پر ان کے مابین دوڑنا اور پہاڑیوں پر چڑھنا اور وہاں دعا مانگنا عبادت بنا دیا۔

حدیث شریف :۔ میں ہے صفا و مروہ بہشت میں دو دروازوں کا نام ہے اور یہ دو مقام ایسے ہیں جن کے درمیان دعا مستجاب ہوتی ہے اور ان دونوں کے درمیان ستر ہزار نبیوں کے مزارات ہیں اور ان کے درمیان دوڑنے سے ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

(فائدہ) جو لوگ مزارات کی حاضری کو شرک سمجھتے ہیں ان کے نزدیک صفا و مروہ شرک ہو لیکن مجبوری سے دوڑتے بھی ہیں اور یہ تاویل گھڑ لیتے ہوں گے کہ یہ روایت ضعیف یا موضوع ہے بچ ہے۔

دل کے بہلانے کے لئے غالب یہ گمان اچھا ہے

گفتہ او گفتہ اللہ بود :۔ احادیث شریفہ میں ہے کہ جب اسماعیل علیہ السلام کی ایڑی مارنے سے چشمہ ابل رہا تھا تو حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا نے کہا زم زم یعنی ٹھہر جا جس سے اس کا نام زمزم پڑ گیا حوادث زمانہ سے یہ چشمہ دب گیا'

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

سینکڑوں سال بعد رسول خدا حضرت محمد ﷺ کے جد امجد عبدالمطلب نے اس چشمے کی جگہ کو کھودا' یہ کنواں مربع پتھروں کا بنا ہوا ہے اور یہ سترھویں صدی عیسوی کی تعمیر ہے' اسلام سے پہلے ایرانی بھی اس کنویں کی برکتوں سے فیض یاب ہونے کے لئے آتے رہتے تھے یہاں تک کہ ۲۲۶ ق م میں ساسانی خاندان کا بانی اور ایران کا بادشاہ ساسان بن بابک بھی اس کی زیارت کو آیا تھا۔

ابتدائے زمزم کی تاریخ:

آج سے تقریباً چھ ہزار سال قبل حضور اکرم ﷺ کے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ رب العزت کے حکم کی تعمیل میں اپنی زوجہ حضرت حاجرہ رضی اللہ عنہا اور بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو وادی غیر ذی ذرع (مکہ) میں چھوڑ دیا اور خود گھر واپس لوٹ آئے۔ جب جان و نفقہ اور پانی ختم ہو گیا تو مائی حاجرہ رضی اللہ عنہا اپنے لخت جگر' آنکھوں کے تارے' دل کے سہارے' سینے کی ٹھنڈک حضرت اسماعیل علیہ السلام کو دامن کوہ صفا و مروہ میں لٹا کر پانی کی تلاش میں دونوں پہاڑیوں کی چوٹیوں پر باری باری دوڑتی رہیں' دوسری طرف ابراہیم علیہ السلام کو سو سال کی عمر میں ملنے والے معصوم بچے کی زبان آفتاب کی تمازت کے باعث لاحق ہونے والی شدت پیاس کی وجہ سے تالو سے لگ رہی تھی بچہ رو رو کر اپنی پیاس کا احساس اپنی والدہ کو دلا رہا تھا مگر وادی غیر ذی ذرع (مکہ) میں کوئی پانی کا قطرہ ہے اور نہ ہی سایہ' نیلے اور وسیع آسمان پر بھی بادل کے کسی ٹکڑے کا نشان تک نہیں تھا بچہ اپنی نرم ایڑھیوں سے زمین کو رگڑ رہا تھا کہ قدرت الٰہی کے خاص فضل و کرم سے ایڑھیوں کی رگڑ کے مقامات سے شفاف' خوش

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

واقعتہ مصفی پاک اور مطہر پانی نکلنا شروع ہو گیا جب حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا نے پہاڑ کی چوٹی سے واپس آکر بچے کو دیکھا تو ساتھ والے پانی کے اردگرد مٹی اکٹھی کر کے بند باندھنا شروع کیا اور زبان سے فرمایا۔ زمزم یعنی رک جا انہی الفاظ پر اس پانی کا نام ہی آب زمزم پڑ گیا اور یہ واقعہ مختلف تاریخی حوالوں کے مطابق آج سے تقریباً چھ ہزار سال پہلے کا ہے۔

زمزم کی لغوی تحقیق :۔

زمزم زمزمہ سے ماخوذ ہے روی عن الحربی سمیت زمزم بزمزمته الماء وهی صوته (تاریخ عمارۃ المسجد الحرام ص ۱۷۱)

ترجمہ :۔ حربی سے روایت ہے کہ زمزم کو زمزم اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے پانی کے نکلنے سے زمزمہ پیدا ہوتا ہے۔

عربی لغت میں زمزم اور زمزمہ کے معنی ہیں' دور سے گنگناہٹ سنائی دینا بکھری ہوئی چیز کو جمع کرنا' حفاظت کرنا۔

فرشتہ کے زمین پر ایڑی مارنے سے جب پانی نکلنا شروع ہوا تو اس سے جو زمزمہ (آواز) حضرت سیدہ ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سنا اسی بنا پر اس کو زمزم کہہ کر پکارا گیا۔

ایک روایت یہ ہے کہ سریانی زبان میں زمزم کے معنی ٹھہر کے ہیں چشمہ سے جب پانی ابلنے لگا تو حضرت سیدہ ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے منڈیر بنا کر اس کو روکنا چاہا' اس موقع پر بے ساختہ ان کی زبان سے نکلا زم! زم اس لئے یہ چشمہ زمزم کے نام سے موسوم ہو گیا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

(فائدہ) تورات میں اس طرح نام رکھنے کی بہت سی مثالیں موجود ہیں خود سیدنا حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا نام بھی اسی طرح رکھا گیا تھا اسی لئے اس کا نام چاہ اسماعیل ہے۔

فضائل زمزم :۔

زمزم کا پانی صرف پیاس ہی نہیں بجھاتا بلکہ اس میں غذائیت بھی ہے وہ جسم کو پروان چڑھاتا ہے' قوت ہاضمہ میں مدد دیتا ہے اس کی مزید تحقیق آئے گی یہاں ایک واقعہ ملاحظہ ہو

(۱) حکایت سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ :۔ صحیح مسلم میں حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ آغاز اسلام میں آنحضرت ﷺ کی نبوت کی خبر سن کر مکہ مکرمہ آئے تو ان کو پورے ایک مہینہ تک بارگاہ نبوت میں حاضری کا موقع نہ مل سکا' زاد راہ کچھ موجود نہ تھا' صرف زمزم کا پانی پی کر یہ مدت بسر کی' خود ان کا بیان ہے

فسمنت حتی تکسرت عکن بطنی وما اجد علی کبد سخفة جوع (صحیح مسلم ص ۳۰)

میں موٹا ہو گیا حتی کہ میرا پیٹ بڑھ گیا' میں اپنے جگر میں بھوک کے ضعف کا کوئی اثر نہیں پاتا تھا۔

(۲) حضور اکرم ﷺ نے آب زمزم کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے۔ انها مبارکة انها طعام طعم (صحیح مسلم ایضاً)

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

اس میں برکت ہے اور وہ سیر کرنے والی غذا ہے۔

(۳) معجم کبیر طبرانی میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ ہم زمزم کو 'شباعہ' بھی کہتے ہیں (یعنی سیر کرنے والا) کیوں کہ اس کے پینے سے پیٹ بھرتا ہے اور ہم اہل و عیال کے لئے اسے اچھی چیز پاتے ہیں۔

(۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے خير ماء على وجه الارض صاء زمزم (بہترین پانی دنیا میں آب زمزم ہے............! (معجم کبیر طبرانی و ابن حبان تاریخ عمارۃ المسجد الحرام ص ۱۸۶)

(۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمام روئے زمین میں سے بہتر پانی زم زم کا پانی ہے اس میں بھوک کے لئے غذائیت اور بیماری کے لئے شفا ہے۔

(۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم آب زم زم کو شفاعت کہتے تھے اور اس کو اپنے بچوں کے لئے معاون پاتے تھے۔ (معجم الکبیر' طبرانی)

(۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آب زمزم جس غرض کے لئے پیا جائے وہی غرض پوری کرتا ہے اگر اسے شفاء کی غرض سے پیا جائے تو شفا دے گا اگر سیر ہونے کے لئے پیا جائے تو اسے اللہ تعالیٰ سیر کرے گا اگر پیاس بجھانے کے لئے پیا جائے تو پیاس بجھائے گا (دار قطنی)

(فائدہ) حاکم نے مستدرک میں اس قدر اضافہ کیا ہے اور اگر اسے اللہ تعالیٰ سے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

پناہ مانگنے کے لئے پیا جائے تو اللہ تعالیٰ پناہ دے گا(دار قطنی و مستدرک)

جامع صغیر میں ہے زمزم کا پانی اور جہنم کی آگ یکجا جمع نہیں ہو سکتے بندے کے پیٹ میں۔

(مسئلہ) فتاویٰ عالمگیری میں ہے کہ زمزم کا پانی خود اپنے ہاتھ سے نکالا جائے اور قبلہ کی جانب رخ کر کے خوب سیر ہو کر پیا جائے اور ہر سانس پر نظر اٹھا کر...........بیت اللہ کو دیکھے' اور بچا ہوا پانی اپنے منہ اور جسم پر مل لیا جائے' اور اگر ہو سکے تو کچھ اپنے جسم پر بھی ڈال لے۔

(۸) حضور اکرم ﷺ نے خود دست مبارک سے ڈول کھینچ کر آب زمزم نوش فرمایا تھا زمزم پینے کے وقت یہ دعا پڑھی تھی اللھم انی اسئلک علماً نافعاً ورزقاً واسعاً و شفاءً من کل داءٍ (اے اللہ! مجھے فائدہ پہونچانے والا علم عطا فرما اور میرے رزق میں وسعت دے اور ہر بیماری سے مجھے شفا عطا فرما)

(مسئلہ) زمزم کا پانی بیٹھ کر پینے کے بجائے کھڑے ہو کر پینا مسنون ہے۔

(۹) بخاری میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے آب زمزم کھڑے ہو کر پیا ہے۔(صحیح بخاری کتاب الاشربہ)

(۱۰) حضور ﷺ کو آب زمزم بہت مرغوب تھا' فتح مکہ کے بعد حضور اکرم ﷺ نے مکہ کے عالم اور نامور خطیب' حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خط لکھ کر آب زمزم طلب فرمایا تھا۔

چنانچہ حضرت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آب زمزم کی دو مشکیں اونٹ پر لدوا

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

کر خدمت اقدس میں مدینہ منورہ بھیج دیں۔

معمول رسول اللہ ﷺ :۔

حضور نبی پاک ﷺ آب زمزم بڑے احترام کے ساتھ پیتے رہے اور جب ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لے گئے تو صلح حدیبیہ کے موقع پر منگوا کر پیااور واپسی میں ساتھ لے کر آئے ان کے بعد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہااور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اس سے مزید استفادہ کے لئے سفر حج کے بعد واپسی میں ہمراہ لایا کرتے تھے اور یہ خوش رسم اسی انہماک سے آج بھی جاری ہے یہ انہماک اتنا زور پر ہے کہ حجاج و زائرین مدینہ اپنے ذوق کا سامان تو چھوڑ سکتے ہیں لیکن آب زمزم حج و عمرہ کا گویا کالجزو ہو گیا ہے لیکن افسوس سعودی جہاز اسے کوئی اہمیت نہیں دیتے بلکہ بارہا آنکھوں دیکھا حال ہے کہ جہاز سے اتار کر گرا دیتے ہیں ہاں کوئی ہاتھ میں لے کر چلے تو پھر وہ مجبور ہیں پی اے آئی سروس فراخ دل واقع ہوئی ہے وہ اسے جہاز پر لے جاتے ہیں اور ان کی طرف سے کسی قسم کی رکاوٹ بھی نہیں۔

(۱۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں :۔

ان رسول اللہ ﷺ امر رجلا من قریش فی المدۃ ان یاتیہ بماء زمزم الی الحدیبیۃ فذھب بہ منہ الی المدینہ (رزین)

رسول اللہ ﷺ نے (صلح حدیبیہ کے مذاکرات کے دوران) قریش کے ایک شخص کو اس بات پر حدیبیہ میں مامور کیا کہ وہ زمزم لائے وہ لایااور آپ ﷺ اسے واپسی میں مدینہ بھی ہمراہ لے کر گئے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

(۱۲) نبی ﷺ نے فتح مکہ کے بعد مکہ کے عالم اور خطیب سہیل بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام فوری تعمیل کے لئے ایک مراسلہ صادر فرمایا :۔

ان جاء كتابي فلا تصبحن انهار فلا تمسين حتى تبحر الي من ماء زمزم۔ (رسالات نبویہ ﷺ)

میرا خط تم کو جس وقت بھی ملے' اگر شام کو ملے تو صبح تک انتظار نہ کرنا اور اگر صبح کو ملے تو شام ہونے سے پہلے مجھے زمزم کا پانی روانہ کر دینا۔

ہمہ گیر فوائد :۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ زم زم کا پانی جس نیت اور ارادے سے پیا جائے اللہ تعالیٰ اسے پورا کر دے گا مسلمانوں کے لئے مزید کسی دلائل و براہین کے بغیر نبی علیہ السلام کے ارشادات کو بغیر چوں و چرا قبول کر لینا بہتر ہے کیوں کہ نبی اکرم ﷺ کی ہر بات سچی ہے آپ کا ہر ارشاد درست ہے گویا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ والی روایت کا مفہوم کچھ اس طرح ہے کہ اگر انسان بیمار مرض سے نجات کے لئے پیاسا تسکین پیاس کے لئے بھوکا احساس بھوک کی دوری کے لئے غم زدہ رنج و ملال سے کنارہ کشی کے لئے اور محتاج حاجت روائی کے لئے اللہ پر یقین رکھتے ہوئے زمزم کا پانی خوب سیر ہو کر پیئے گا تو اللہ رب العزت اس کی ہر خواہش کو پورا کر دے گا اس سلسلے میں حضرت امام شافعی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ اور حافظ بن حجرہ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے جس غرض کے لئے زم زم پیا اللہ تعالیٰ نے مراد پوری کی انہی خصوصیات اور منافع کو سامنے رکھتے ہوئے

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

ایک عربی شاعر نے بھی لب کشائی کی۔

تبارکت انہار البلاد سوائح

بعذب رخصت بالمارحۃ زم زم

ترجمہ :۔"دوسرے شہروں کی نہریں اپنی روانی کے لئے بابرکت ہیں لیکن زم زم کا پانی اپنی شیرینی' مٹھاس' نمکینی اور ملاحت کے لئے مخصوص ہے۔"(معری)

آب زم زم کی خصوصیات اور اس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کے فرامین کی روشنی میں جدید محققین نے آب زم زم کا تجزیہ کیا تاکہ اس کے مسکن پیاس مغزی اور شفائی تاثیرات کا سربستہ راز افشاں ہو سکے چنانچہ سب سے پہلے یہ اہم کارنامہ ایک مصری ڈاکٹر نے انجام دیا اس کے تجزیہ کے مطابق آب زم زم میں بے شمار طبی فوائد مضمر ہیں جن کی تفصیل آئندہ اوراق میں آئے گی انشاء اللہ

تبرک حجاج :۔

حجاج کرام کی کثیر جماعت اپنے معزز احباب کے لئے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی سرزمین مقدس کے تحائف لاتی ہے' ان میں جائے نماز اچھے ملبوسات' قلم' خوشبویات اور بچوں کے کھلونے شامل ہوتے تمام حجاج کے تحائف میں جو چیز مشترک ہے وہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے بے شمار فوائد کے حامل کھجوریں اور آب زم زم ہیں' کسی بھی حاجی سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لئے جب بھی کوئی فرد اس کے دروازے پر حاضر ہوتا ہے تو حاجی صاحبان اپنے دوست کا استقبال آب زم زم اور کھجوروں سے کرتے ہیں آب زم زم اور کھجوروں کے فوائد کے بارے میں مخبر صادق حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات مقدس کی زبان

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

اطہر سے نکلنے والے بے شمار الفاظ کے موتی اوراق کی زینت بنے ہیں ان احادیث کی روشنی میں آب زم زم کی خصوصیات اور اس کے بارے میں جدید محققین کی آراء بھی قابل مطالعہ ہیں۔

فوائد زمزم :۔

آب زم زم نہ صرف H_2O کا مرکب ہے بلکہ اس میں کائنات کے پورے عناصر کم وبیش موجود ہیں کہ آب زمزم ایک مکمل خوراک ہے اور صرف اسی کے استعمال سے انسان زندہ رہ سکتا ہے۔ جیسا کہ گذشتہ اوراق میں احادیث اور واقعات کو آپ نے پڑھا احادیث میں آب زم زم کے بہت سے فوائد گنوائے گئے ہیں جن میں سے سب سے اہم فائدہ یہ ہے کہ قادر مطلق نے اس میں امراض سے شفا کی خصوصیت رکھی ہے نیز اس میں غذائیت اور توانائی بھی موجود ہے جب کہ دوسری اقسام کے تمام پانیوں میں یہ خصوصیات نہیں ہے حالانکہ نبی اکرم ﷺ کا عام میٹھے پانی کے بارے میں ارشاد ہے
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا سب سے پسندیدہ مشروب ٹھنڈا اور میٹھا پانی تھا۔

آب زم زم میں یہ دونوں خصوصیات درجہ اتم پائی جاتی ہیں آب زم زم نہایت شفاف، خوش ذائقہ، ٹھنڈا اور مطہر ہے

انگریز نے اعتراف کرلیا :۔

سعودیوں کو چونکہ انگریزوں سے عقیدت ہے اسی لئے بطور عقیدت

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

سلطان بن سعود نے آب زم زم کا گلاس برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر چرچل کی ایک ملاقات میں سلطان کے خادم نے آب زمزم کا ایک گلاس مسٹر چرچل کو پیش کیا اس کا تذکرہ کرتے ہوئے چرچل نے لکھا ہے :

.... سلطان کے خادم نے مجھے آب زم زم کا ایک گلاس پیش کیا جو اتنا شیریں اور لذیذ تھا کہ میں نے زندگی میں ایسا پانی کبھی نہیں پیا۔ (ماہنامہ پیام دہلی ہفت روزہ الہام بہاولپور)

کیمیاوی تجزیہ اور فوائد طبیہ :۔

آب زم زم کے شفائی کمالات اور اس کے عجیب و غریب اثرات ساری دنیا کے لئے حیرت کی بات رہے ہیں اور لوگ ہمیشہ یہ جاننے کی کوشش کرتے رہے ہیں کہ اس میں کونسے ایسے اجزاء ہیں جو اسے پیاس کے لئے مسکن' بھوک کی تسلی' بماری سے شفا دینے والا بنا دیتے ہیں۔ پرانے حکماء کے نزدیک سونا قیمتی ہونے کی وجہ سے مفید ترین چیز تھا چونکہ حجاز مقدس میں سونے کی کانیں موجود ہیں اس لئے خیال کیا جاتا تھا کہ اس پانی میں سونا شامل ہے جو پینے والوں کو توانائی دیتا ہے۔

آنکھوں دیکھا حال :۔

سعودی دور میں بئر زمزم کی صفائی کرائی گئی کنوئیں کی صفائی کے دوران گہرائی میں دیواروں پر چاروں جانب چمکتے ہوئے سنہری ذرے نظر آئے تھے جس سے عام لوگوں کا تاثر یہ تھا کہ یہ کنواں ایسے علاقہ میں نکالا گیا جہاں سونے کی کان

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

موجود تھی اس مشاہدے کی بنا پر اکثر لوگ اس پانی میں سونے کی کان ہو گی پر یقین رکھتے تھے۔

مصری تحقیق :۔

ابتدائی طور پر مصری کیمیادانوں نے آب زم زم کے اجزاء معلوم کرنے کی کوشش کی اور ان کی تحقیق کے مطابق زم زم کے پانی کی کیمیاوی تحلیل سے اس میں حسب ذیل معدنی اجزا کا انکشاف ہوا ہے۔

(۱) میگنیشیم سلفیٹ MAGNESIUM SULPHATE
(۲) سوڈیم سلفیٹ SODIUM SULPHATE
(۳) سوڈیم کلورائڈ SODIUM CHLORIDE
(۴) کیلشیم کاربونیٹ CALCIUM CARBONATE
(۵) پوٹاشیم نائٹریٹ POTASIUM NIRATE
(۶) ہائیڈروجن سلفائڈ HYDROGEN SULPHIDE

ان اجزاء میں حسب ذیل خواص پائے جاتے ہیں۔

میگنیشیم سلفیٹ کا استعمال اعضاء کی حرارت کو دور کرتا ہے' قے' متلی اور دوران سر کے لئے یہ بے حد مفید ہے جب کے شحمی مادہ کو ختم کر کے مضر اجزاء کی بیخ کنی کرتا ہے۔

میگنیشیم سلفیٹ کا استعمال اعضاء کی حرارت کو دور کرتا ہے قے متلی اور دوران سر کے لئے یہ بے حد مفید ہے جسم کے شحمی مادہ کو ختم کر کے مضر اجزاء کو ختم کرتا ہے سوڈیم سلفیٹ یہ ایک قسم کا نمک ہے جو قبض کو دور کرتا ہے وجع المفاصل

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

کے لئے بے حد فائدہ مند ہے لیا تھس طویں تھپش بچھری اور استسقاء کے مریضوں کے لئے مفید ہے

سوڈیم کلورائڈ :۔

انسانی خون کے لئے یہ نمک بے حد اہمیت رکھتا ہے تنفس اور نظام جسمانی کو برقرار رکھنے کے لئے آنت اور پیٹ کے درد کے علاوہ بے حد فائدہ مند ہے۔

کیلشیم کاربونیٹ' خوراک کو ہضم کرنے اور پتھری کو توڑنے اور وجع المفاصل کے لئے ہے نیز اعصاء کی حدت اور لو کا اثر زائل کرنے کے لئے بھی ہے پوٹاشیم نائٹریٹ' حکن اور لو کے اثرات زائل کرتا ہے دمہ کے لئے بے حد مفید پسینہ بکثرت لاتا ہے زمزم کے پانی کو ٹھنڈا رکھنے میں پوٹاشیم نائٹریٹ کا بڑا حصہ ہے۔

نائٹروجن سلفائیڈ :۔

تمام جلدی امراض کے لئے مفید ہے زکام میں اس کے استعمال سے راحت ہوتی ہے جراثیم کش ہے قوت ہاضمہ قوت حافظہ کے علاوہ دیگر دماغی قوتوں کو فائدہ پہنچاتا ہے بواسیر کے مریضوں کے لئے بھی اکسیر ثابت ہوا ہے بہر حال یہ جملہ خوبیاں بیک وقت آب زمزم میں موجود ہیں اور کیوں نہ ہو کہ اس کا تعلق قدم اسمٰعیل علیہ السلام سے ہے اور جس چیز کو انبیاء سے نسبت ہو جائے وہ واقعی متبرک ہے ہائیڈروجن سلفائڈ زمزم میں خاص طور سے موجود ہے تازہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

زمزم پینے سے اس کا اثر بہت زیادہ ہوتا ہے' غرض کہ آب زمزم نہ صرف ہر قسم کے جراثیم سے پاک ہے بلکہ بہت سے فوائد کے لحاظ سے خاص اثر رکھتا ہے۔

مزید تحقیق :۔

مذکورہ بالا تجزیہ حتمی نہیں تو غلط بھی نہیں جیسے آگے چل کر خالد غزنوی وہاں نے کہہ دیا ہاں یوں کہا جا سکتا ہے کہ یہ فیصلہ آخری اور حتمی نہیں کیوں کہ مزید نفع بخش اجزاء کی بھی نشاندہی ہوتی ہے۔

۱۹۶۳ء میں پاکستانی ڈاکٹر مسعود نے حکومت کے تعاون سے آب زمزم کا تجزیہ کیا ان کی رپورٹ کے مطابق آب زمزم کارد عمل کھاری ہے۔ اس کے علاوہ دیگر اجزاء ایک لاکھ حصہ آب زمزم میں کاربونک ایسڈ ۱۵ء ۸۶' نائیٹریٹ ۱۲ء ۴' سوڈیم کلورائڈ ۵۱ء آئرن (فولاد) ۱ء' سلفیٹس ۸۲ء ۵' کل سالڈر ۵۴ء عارضی' بھاری پن ۹ ۳ء ۲' مستقل بھاری پن ۱۴ء ۸' کل بھاری پن ۵۴' پوٹاشیم ۷ ء اور سوڈیم ۱ء ۲ حصے پایا جاتا ہے اس کے علاوہ لائم یعنی چونا کی قلیل مقدار پائی جاتی ہے پہلے تجزیہ میں آئرن (فولاد) کا ذکر نہیں تھا اور نہ ہی اس میں آب زمزم میں پائے جانے والے معدنی و کیمیاوی اجزاء کی مقدار درج تھی فولاد جو آب زمزم میں ایک لاکھ میں ۱ء ہے جب کہ عام پانی میں اس سے کہیں کم ہوتا ہے اسی طرح پوٹاشیم کی مقدار بھی عام پانی کی نسبت بہت زیادہ ہے۔

یہ کیمیکل تجزیات ہمیں کچھ بھی بتائیں ہمارا ایمان و یقین نبی ﷺ کے فرمودات کے مطابق ہونا چاہئے کیمیائی امتحان سے حاصل ہونے والے اجزاء کی موجودگی میں ہم چند امراض کے علاج کی نشاندہی ہی کر سکتے ہیں جب کہ نبی

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

ﷺ کے فرمان کے مطابق اس میں شفا ہے جس کے لئے مختلف تجربات شاہد ہیں اسی طرح تجزیہ غذائی اجزاء کی شہادت نہیں دے گا جب کہ صحابی رسول ﷺ کا واقعہ حدیث میں موجود ہے اور اس وقت تجربہ کیا جاسکتا ہے کہ آب زمزم کے سیر ہو کر پینے سے کھانے کی طلب باقی نہیں رہتی اور اس کے مسلسل استعمال سے جسم میں کسی قسم کی کمزوری' لاغری' ناطاقتی اور بیماری لاحق نہیں ہوتی بلکہ جسم میں چستی غالب رہتی ہے۔

سرمہ روشنی افزا :۔

آنکھوں میں لگانے والا سرمہ پینے کے لئے عرق سونف یا عرق گلاب استعمال کیا جاتا ہے بعض اطباء نے عرق کی جگہ آب زمزم میں سرمہ کھرل کیا ہے زمزم پانی کی برکت کے ساتھ ساتھ اس میں موجود جست مینگنیز اور گندھک اس سرمہ کی افادیت میں خصوصی طور پر اضافہ کرتے ہیں۔

تردید از وہابی :۔

خالد غزنوی غیر مقلد نے اس کی تردید کرتے ہوئے لکھا کہ ۱۹۳۵ء کا یہ تجزیہ نامکمل اور غلط ہے کیوں کہ اس کے مطابق پانی میں قلمی شورہ اور ہائیڈروجن سلفائیڈ موجود ہیں موٹی بات یہ ہے کہ جس پانی میں یہ عناصر ہوں وہ انسانی استعمال کے قابل نہیں ہوتا یہ نتیجہ کسی بھی پانی میں میسر آئے تو صاف ظاہر ہے کہ اس پانی میں گندے نالے کا پانی شامل ہو گیا ہے مکہ معظمہ میں اس وقت گندے نالے نہیں تھے گھروں میں بیت الخلاء کے نیچے ایک گہرا کنواں بنا کر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

غلاظت اس میں جمع ہوتی رہتی جس کا کچھ حصہ رستے رستے زیر زمین پانی میں شامل ہو جاتا تھا۔

پاکستانی سائنس دانوں میں ڈاکٹر راجہ ابو ثمن' عبدالسنان اور پروفیسر غلام رسول قریشی نے علیحدہ علیحدہ اور مختلف ادوار میں اس پانی کا تجزیہ کیا ہے ان کو ایسی کوئی چیز اس پانی میں نظر نہیں آئی جو کثافت کا پتہ دے مرحوم میاں نذیر احمد جیلانی پنجاب کے چیف انجینئر رہے ہیں' انہوں نے سعودی عرب میں زراعت کو فروغ دینے کے لئے آبپاشی کے ذرائع تلاش کر کے اپنی رپورٹ ایک خوبصورت کتاب کی صورت مرتب کی جس میں انہوں نے زمزم کا کیمیاوی تجزیہ بھی کیا ہے انہوں نے زمزم کے پانی کو کسی بھی کثافت سے پاک اور پینے کے لئے کیمیاوی طور پر دنیا کا بہترین پانی قرار دیا ہے۔

ڈاکٹر عبدالسنان اور راجہ ابو ثمن' نے مکہ معظمہ کے تمام کنوؤں میں ایسے ریڈیائی عناصر ڈال دیے جن کی مقدار اگر کسی چیز میں لاکھواں حصہ بھی ہو تو ان کا پتہ چلایا جاسکتا ہے مدت تک طویل مشاہدات کے باوجود زمزم کے پانی میں ریڈیائی اجزاء کی موجودگی نہ پائی گئی ان کے اس تجربہ سے ایک اہم بات ثابت ہوئی کہ میں جتنی بھی غلاظت ہو اس کے زیر زمین پانی میں اگر کوئی آلودگی یا کثافت موجود ہو تو وہ زیر زمین پانی کے عام اصولوں کے برعکس زمزم میں نہیں آتی علم صحت میں عام اصول ہے کہ قبرستان سے دو سو گز تک اور گندگی کے ذخائر سے ۱۰۰ گز تک کنواں نہ بنایا جائے کیوں کہ ان مقامات کی کثافت پانی میں شامل ہو جاتی ہے ہم نے حرم شریف کے اندر خدام کی رہائش گاہیں مع بیت الخلاء اور ملحقہ

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

محلوں حمیدیہ' جیاد' جیاد ہسپتال میں زیر زمین فرقیاں دیکھی ہیں فنی طور پر ان فرقیوں سے آلودگی کا قریب کے کسی بھی کنویں میں شامل ہو جانا ایک لازمی امر تھا لیکن کسی بھی تجزیہ بشمہ اب جدید ترین جوہری مشاہدات سے ۱۹۷۵ء میں بھی کوئی آلودگی یا غلاظت آب زمزم میں نہیں مل سکی۔

ڈاکٹر غلام رسول قریشی لاہور کے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج میں علم الامراض کے پروفیسر ہیں۔ پروفیسر قریشی نے آب زمزم کا تفصیلی تجزیہ اپنی ذاتی لیبارٹری میں کیا ہے ان کے مشاہدات کے مطابق اس پانی میں دیگر عناصر کے علاوہ فولاد' مینگنیز' جست اور کافی مقدار میں گندھک اور آکسیجن سے مرکب سلفیٹ اور سوڈیم ملتے ہیں پروفیسر قریشی کہتے ہیں کہ ان موجودات کی وجہ سے یہ پانی خون کی کمی کو دور کرتا ہے دماغ کو تیز کرتا ہے اور ہاضمہ کی اصلاح کرتا ہے۔

سعودی عرب کی وزارت زراعت نے ۱۹۷۱ء میں آب زمزم کا کیمیائی تجزیہ دو مرتبہ کروایا اور ان کے نتائج مصری ماہرین سے مختلف رہے ہیں ان تجزیوں میں پانی کے کیمیاوی اجزاء کے علاوہ اس میں موجود آکسیجن پر بھی توجہ دی گئی۔ جدید تحقیقات کے مطابق کسی پانی میں آکسیجن کو قبول کرنے کی ضرورت ایک تو کیمیاوی عمل کے لئے ہوتی ہے جسے C.O.D کہتے ہیں پانی کے کیمیاوی اجزاء میں کچھ ایسے عمل میں مصروف ہوتے ہیں جن میں ان کو آکسیجن درکار ہوتی ہے پانی میں اگر کسی قسم کے جراثیم پرورش پا رہے ہوں' تو ان کو اپنی افزائش کے لئے آکسیجن کی ضرورت پڑتی ہے جسے B.O.D کہتے ہیں زمزم کے پانی میں ان

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

دونوں کا تناسب عام طور پر اس طرح ہے :۔

C.O.D ۵۵ ملی گرام فی لیٹر

B.O.D ۸ء۵ ملی گرام فی لیٹر

عالمی ادارہ صحت نے پینے والے پانی میں صحت کا معیار قائم رکھنے کے لئے جس قدر آکسیجن کو تندرستی کی حد تک درست قرار دیا ہے۔ زمزم میں آکسیجن کی مقدار اس سے آدھی ہے اس لئے عالمی معیار کے مطابق زمزم کا پانی پینے کے لئے محفوظ اور ہر طرح سے قابل استعمال ہے۔

مکہ معظمہ میں داؤدیہ اور مسفلہ کے محلوں میں بھی کنویں واقع ہیں بعض ماہرین کا خیال تھا کہ زمزم کے پانی میں جو کچھ بھی ہے وہ ممکن ہے کہ مکہ مکرمہ کے زیر زمین پانی کی اپنی خاصیت ہو۔

اس نقطہ نظر سے ماہرین کی ایک ٹیم نے وہاں کے تینوں کنوؤں کا کیمیاوی جائزہ لیا جس کا موازنہ یہ ہے :۔

ZINC	MANGANESE	NITRATES	SULPUHP	SULPHATES	CARBONATES	CHLORINE	TOTAL DISOLVED SOLIDS	PH.	
PE RC ENT	PE RC ENT	NIL	NIL	190	365	234	1620	6.9	زم زم کا پانی
NIL	NIL	PE RC ENT	NIL	300	450	190	2000	7.2	داؤدیہ کے کنویں کا پانی
NIL	NIL	PE RC ENT	PE RC ENT	350	500	140	2050	7.8	محلہ مسفلہ کے کنویں کا پانی
NIL	NIL	NIL	NIL	190	365	234	1620	7.9	نہر زبیدہ کا کنواں (کہ سے ۱۸ کلو)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

اس موازنہ میں زمزم کو تیزلیت کی طرف مائل دکھایا گیا ہے حالانکہ بعد کے موازنوں میں یہ پانی تیزابی نہیں بلکہ قلوی رجحانات کا حامل پایا گیا۔

زمزم میں موجود کیمیاوی عناصر کے بارے میں راجہ ابو سمن اور طرابلس کی ٹیم نے ۱۹۷۶ء اور ۱۹۷۷ء میں معلوم کیا کہ یہاں موجود کیمیاوی عناصر کی ترکیب یوں ہے۔

TOTAL DISOLVED SOLIDS	۱۶۲۰
CHLORINE	۲۳۴
SULPHATE	۱۹۰
CALCIUM	+ve
MAGNESIUM	+ve
IRON	
SULPHUR	-ve
NITRATES	-ve

مکہ مکرمہ کے ۱۸ میل دور نہر زبیدہ کے دامن میں جبل عرفات کے قریب ایک کنواں واقع ہے اس پانی کے کیمیاوی اجزاء زمزم سے قریب تر ہیں لیکن جو کمال کی چیزیں آب زمزم میں ملتی ہیں وہ اس کنویں میں نہیں۔

زمزم میں اس کے علاوہ اور بھی اشیاء ہوں گی لیکن ان پر پوری توجہ نہیں دی گئی مزید محنت کی جائے تو اس میں اور بھی مفید چیزوں کی موجودگی کا پتہ چلے گا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

آب زمزم کے پینے کا مسنون طریقہ :۔

آب زمزم کو نبی اکرم ﷺ کی سنت مقدس کے مطابق استعمال کرنا چاہئے جس کا طریقہ یہ ہے کہ آب زمزم کو داہنے ہاتھ سے پکڑ کر قبلہ رخ کھڑے ہو کر اللہ کے حضور اپنی حاجت بیان کرے اور حضرت عبداللہ ابن عباس والے دعائیہ کلمات بھی زبان سے ادا کرے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر پینا چاہئے اور پانی پینے کے دوران تین سانس لے اور بعد ازاں الحمد للہ کہے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے جس کا مفہوم یہ ہے جب تم میں سے کوئی پانی پئے تو وہ چسکی لے لے کر پئے جانوروں کی طرح پانی میں منہ ڈال کر نہ پئے کہ یہ درد جگر کا باعث ہے۔اور دوسری حدیث میں ہے پانی پینے کے بعد اللہ کی حمد یعنی تعریف کرو

شفائے امراض :۔

زمزم کی ابتدا پینے سے کی گئی مگر یہ خدا کے حکم پر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے پیدا کیا اس لئے یہاں کا پانی ہر لحاظ سے برکت والا ہونا چاہئے نبی ﷺ نے اس کو اتنی اہمیت دی کہ جب بھی پیا' قبلہ رو کھڑے ہو کر اور خدا سے صحت سلامتی اور وسعت علم کی دعا کے ساتھ پیا ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالی عنہ کی مثال موجود ہے کہ وہ چالیس روز تک کھائے پیئے بغیر صرف اسی پانی کو پی کر توانا رہے ابن القیم نے کہا کہ میں نے پیٹ میں پانی کے مریض زمزم پی کر تندرست ہوتے اپنی آنکھوں سے دیکھے ہیں۔

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

چندماروں کے واقعات درج ذیل حکایات میں مطالعہ فرمائیں۔

حکایات

(۱) فقیہہ ابو اللیث سمرقندی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک عجیب قصہ لکھا ہے کہ مکہ مکرمہ میں ایک آدمی نیک رہتا تھا لوگ اس کے پاس اپنی امانتیں رکھا کرتے تھے ایک شخص نے ان کے پاس دس ہزار اشرفیاں امانت کے طور پر رکھوا کر کسی ضرورت کے لئے سفر پر چلا گیا جب وہ سفر سے واپس آیا تو اس نیک شخص کا انتقال ہو چکا تھا اس نے ان کے اہل و عیال سے اپنی امانت کا حال دریافت کیا تو انھوں نے لاعلمی کا اظہار کیا اس کو بڑی فکر ہوئی بہت بڑی رقم تھی پھر اس نے علمائے کرام جو مکہ شریف کے تھے اتفاق سے ان کا مجمع ایک جگہ تھا مسئلہ پوچھا کہ اب مجھے کیا کرنا چاہئے انھوں نے کہا کہ وہ آدمی تو بڑا نیک تھا ہمارے خیال میں جنتی آدمی تھا تو ایک ترکیب کر کہ جب تہائی رات گزر جائے تو زمزم کے کنویں پر جا کر اس کا نام لے کر پکار اور اس سے دریافت کر اس نے تین دن تک ایسا ہی کیا کوئی جواب نہ ملا اس نے پھر جا کر علمائے مکہ مکرمہ سے عرض کیا کوئی جواب نہیں آیا تو انھوں نے انا للہ پڑھا میں تو ڈر گیا کہ وہ شاید جنتی نہ ہو پھر انھوں نے فرمایا تو فلاں جگہ جاؤ وہاں ایک وادی ہے جس کا نام برہوت ہے اس میں ایک کنواں ہے اس کنویں پر آواز دے اس نے ایسا ہی کیا تو وہاں سے پہلی ہی آواز پر جواب ملا کہ تیرا مال ویسا ہی محفوظ ہے مجھے اپنی اولاد پر اطمینان نہ ہوا میں نے فلاں جگہ مکان میں گاڑ دیا ہے میرے لڑکے سے کہہ تجھے اس جگہ پہنچا دے چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا تو مال مل

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

گیا پھر وہ شخص گیا اور اس نے بڑے تعجب سے دریافت کیا کہ مال تو مل گیا لیکن تو
تو بہت نیک آدمی تھا یہاں کیسے پہنچ گیا کہنے لگا کہ خراسان میں میرے کچھ رشتہ
دار تھے جن سے میں نے قطع تعلق کر لیا تھا اور اسی حال میں میری موت آگئی اور
اس گرفت میں یہاں پکڑا ہوا ہوں یہ ایک کشفی بات ہے اللہ تعالیٰ کسی کو جس وقت
چاہے دکھادے کہا جاتا ہے کہ سب سے بہترین وادی مکہ مکرمہ ہے تمام وادیوں
سے پھر ہندوستان کی وہ وادی جہاں آدم علیہ السلام اترے تھے اس جگہ ان
خوشبوؤں کی کثرت ہے جن کو لوگ استعمال کرتے ہیں۔

بدترین جگہ :۔

اور بدترین جگہ وادی احقاف ہے اور وادی حضرموت جس کو برہوت کہتے ہیں اور
سب سے بہتر کنواں دنیا میں زمزم کا ہے اور بدترین کنواں برہوت کا ہے جس میں
کفار کی روحیں جمع ہوتی ہیں یہ بھی کشفی بات ہے (درمنثور سیوطی)

حکایت

حرم شریف کے ایک خادم نے ہمیں بتایا کہ اس نے کینسر کے ایک
مریض کو دیکھا جو جاں بلب تھا لوگ اسے اٹھا کر نماز کے وقت مسجد میں لاتے تھے
وہ روزانہ زمزم کا پانی پیتا اور اسی پانی کو اپنی رسولیوں پر ڈال کر دن بھر کے لئے
مزید پانی ہمراہ لے جاتا چند دن بعد وہ شخص اپنے پیروں سے چل کر آنا شروع ہوا
اور پھر پوری طرح تندرست ہو گیا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

حکایت

ہمارا ذاتی مشاہدہ ہے کہ ذیابطیس (شوگر) کا جو بھی مریض حج کرنے گیا اور اس نے باقاعدگی سے زمزم پیا۔ اس کے خون اور پیشاب سے شکر ختم ہو گئی جتنی دیر وہ حجاز مقدس میں رہے ان کو انسولین لینے کی کبھی ضرورت نہیں پڑی اسی قسم کا ہمارا مشاہدہ بلڈ پریشر کے بارے میں ہے حج کے دوران بلڈ پریشر کے کسی مریض کو کبھی کسی دوائی کی ضرورت نہیں پڑی زمزم پینے کے بعد پیٹ کی گرانی فوراً ختم ہو جاتی ہے تیزابیت جاتی رہتی ہے اور بھوک باقاعدگی سے لگنے لگتی ہے باقاعدگی سے زمزم پینے کے بعد حافظہ بہتر ہو جاتا ہے زمزم کے فوائد کسی عقیدہ یا ایمان کی بات نہیں' جو بھی یقین کے ساتھ اسے پیتا ہے اپنا مطلب پا لیتا ہے۔

حکایت

فقیر (مولف کتاب ہذا) کا ایک رفیق شوگر کا سخت مریض تھا اسے ڈاکٹروں نے بہت سی پابندیاں لگا رکھی تھیں لیکن وہ تمام پابندیاں توڑ کر آب زمزم پی لیتا تو اس کے تمام عوارض اور بیماری کے تمام حملے ختم ہو جاتے فقیر نے اس کے یہ کوائف آنکھوں سے دیکھے۔

زمزم کا بابرکت ہونا عقلی دلیل سے :

خالد غزنوی نے لکھا کہ دنیا کے اکثر ملکوں میں چشموں کے پانی کے بارے میں کہاوتیں مشہور ہیں بعض مقامات پر یہ درست بھی ہیں جیسے کہ کراچی میں منگھو پیر کے گرم پانی کے چشمے میں گندھک کی وجہ سے امراض جلد کو فائدہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

ہوتا ہے۔ لاہور کی ہال روڈ کے ایک ٹیچر کا پانی امراض جلد کے علاج میں شہرت رکھتا ہے بھارت میں امرتسر کے تالاب کے ساتھ ایک طویل داستان وابستہ ہے کہتے ہیں کہ ایک کوڑھی وہاں سے شفایاب ہوا اس کے بعد دنیا جہان کے کوڑھی امرتسر آنے لگے چونکہ اس پانی میں ایسی کوئی صفت نہ تھی اس لئے سکھ واقف بنے وہاں سے ۱۲ میل دور ترنتارن کے ایک تالاب کو شفا کا مظہر قرار دے کر کوڑھی وہاں روانہ کر دیئے جہاں پر ایک ڈسپنسری کا باقاعدہ علاج کرتا تھا۔

کئی مذاہب میں دریاؤں، چشموں، ندی نالوں اور تالابوں کے ساتھ شفا کی صفت شامل کی گئی ہے چونکہ ان میں شفا نہیں تھی اس لئے وقت کے ساتھ ان کی شہرت ماند پڑ گئی ہال روڈ اور جھنگ کے پانی کے اجزاء کسی خاص بیماری کے لئے مسلسل استعمال کے بعد کسی قدر مفید ہوں گے لیکن وہ امراض جلد کے لئے گنجینہ شفا نہیں تھے اس لئے لوگ کچھ مدت آزمانے کے بعد بیٹھ گئے (☆ یہ وہابیانہ گفتگو ہے اس پر تحقیقی گفتگو آئندہ اوراق میں آئے گی ان شاء اللہ اویسی غفرلہ)

(طب نبوی اور جدید سائنس ص ۲۸ ج ۲)

چشمہ ایوب علیہ السلام :۔

اسلام نے پانی سے شفاء حاصل کرنے کا سب سے پہلا واقعہ حضرت ایوب علیہ السلام کے سلسلہ میں بیان کیا صاحب روح البیان نے لکھا کہ ابلیس نے آپ کے جسم اطہر پر پھونکا اس سے پھنسیاں پھوڑے تمام جسم پر چھا گئے یہاں تک کہ جسم سے خون بہنے لگا اس طرح آپ سات سال بیمار رہے لیکن آپ اپنے پروگرام میں سرگرم رہے صبر و رضا اور تسلیم کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا یہ ایک

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

امتحان تھا نہ کور نما لا تکلیف کسی گناہ کی وجہ سے نہ تھی کہ کہا جائے کہ اس کا کفارہ یا بدلہ لیا جارہا تھا امتحان بھی اسی لئے تھا کہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو بتانا چاہتا تھا کہ میرے بعض محبوب بندے یوں بھی ہوتے تھے کہ انھیں سر تا پا مصیبت بنا دوں تب بھی اف نہیں کرتے اس سے ان کے درجات کی بلندی ہوتی ہے یہ تقریر حکیم ترمذی رحمتہ اللہ علیہ کی ہے اسی پر اہل حق نے اعتماد کیا ہے اس کا ماسوی غیر معقول اور فضول و لایعنی باتیں ہیں آخر ایک روز خدا تعالیٰ نے ان کے مثالی صبر عقیدت اور ایمان کو پسند کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

واذکر عبدنا ایوب ہ اذ نادی ربه انی مسنی الشیطان بنصب و عذاب ہ ارکض برجلک هذا مغتسل بارد و شراب ہ ووهبنا له و اهله و مثلهم معلهم رحمة منا و ذکری لاولی الالباب ہ (ص ۴۱ تا ۴۳) (اور یاد کیجئے ہمارے بندے ایوب علیہ السلام کی کیفیت جب انھوں نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ اے میرے رب! شیطان نے مجھے بہت دکھ اور اذیت دی ہے ہم نے اسے حکم دیا کہ وہ اپنا پاؤں زور سے زمین پر مارے اور وہاں سے نہانے کے لئے ٹھنڈا پانی بر آمد ہوا اور پینے کے لئے اور ہم نے اسے اہل و عیال عطا کیا اور ان کی مثل بطور رحمت اپنی جانب اور یہ باتیں ہیں تمہارے رب کی جانب سے ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

ابن جریر اور ابن حاتم نے حضرت انس بن مالک سے اس تکلیف کی داستان روایت کی ہے اس کے مطابق انھوں نے ایک جگہ پیر مارا تو ٹھنڈے پانی کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

ایک ایسا چشمہ پھوٹ نکلا جس میں نہانے سے ان کے سارے زخم اور ان میں پڑے ہوئے کیڑے ختم ہو گئے ان کو دوبارہ پیر مارنے کی ہدایت کی گئی جس سے دوسرا چشمہ نکلا جس میں پینے کے لئے مفرح اور مقوی پانی تھا شفایاب ہونے کے ساتھ ان کی کمزوری بھی جاتی رہی توریت مقدس کے مطابق وہ اس کے بعد سو سال سے زیادہ زندہ رہے اور ان کو مال اور اولاد میں بھی برکت میسر رہی۔

تاریخ دانوں میں سے کئی ایک کا خیال ہے کہ حضرت ایوب علیہ السلام نے جس چشمہ سے شفاپائی تھی وہ زمزم تھا لیکن اس کا کوئی ثبوت میسر نہیں۔

اولیائے کرام کے چشمے :۔

وہ چشمے جو واقعی برکات اولیاء سے متبرک ہیں وہ تو انشاء اللہ تا قیامت جاری رہیں گے ہاں بعض مقامات پر بعض چشموں کی برکات ختم ہو جاتی ہیں یا سرے سے چشمے بند ہو جاتے ہیں اس کی دو وجہیں ہوتی ہیں (ا) جعلی چشمے مشہور کر دیئے جاتے ہیں جیسا کہ بارہا کا تجربہ ہے کہ لوگ دنیا کمانے کے لئے نہ صرف چشمے بلکہ جعلی مزارات بھی مشہور کر دیتے ہیں چونکہ انہیں دنیا میں روکنے والا کوئی نہیں ہوتا اسی لئے غیبی طور ان کا اس طرح سے انتظام کیا جاتا ہے یہ نہ صرف چشموں اور مزارات کے ساتھ خاص ہے ایسے ہی جعلی پیروں کا حال ہم نے آنکھوں سے تباہ ہوتا دیکھا ایسے جعل سازوں کا بندوبست اللہ تعالی تو کرتا ہی ہے اگرچہ دیر سے سہی لیکن فقیر کی دعا ہے کہ دنیا میں کوئی ایسا مرد مولیٰ پیدا ہو کہ جیسے سیدنا عمر رضی اللہ تعالی عنہ جعلی درخت کے نیچے بیعت رضوان ہوئی کو کٹوا دیا تھا (وہ اصل درخت نہ تھا جیسے دیوبندیوں وہابیوں نے دھوکہ دے رکھا ہے اس

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

کی تفصیل حاری شریف کی شرح البخاری میں فقیر نے تفصیل سے لکھا ہے) وہ ان جعل سازوں کا بیڑا غرق کرے ان جعل سازوں کے کردار سے ہمارے مسلک پر زد دست زد پڑ رہی ہے (۲) وہ چشمے ہوتے تو اصلی ہیں لیکن ان کی برکات اٹھالی جاتی ہیں وہ صرف ان کی ناقدری اور گندے کرتوت کی وجہ سے جیسا کہ موسیٰ و ہارون علی نبینا و علیہما السلام کے تبرکات سے ہوا (تفصیل فقیر کی تفسیر فیوض الرحمٰن پ ۲ میں پڑھیئے) اسی لئے خالد غزنوی نے جو چوٹ لگائی یا عموماً دوسرے وہابیہ دیوبندیہ چوٹ لگاتے رہتے ہیں وہ اپنی بدمذہبی کی وجہ سے مجبور ہیں ورنہ حقیقت ان کے غلط الزامات کے برعکس ہے۔

چاہ زمزم کے مختلف ادوار :۔

خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ وہ اپنی بیوی ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ان کے نومولد حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ہمراہ مکہ کی بے آب و گیاہ وادی میں چھوڑ آئیں جب یہ قافلہ منزل مقصود پر پہنچا تو اس صابرہ و شاکرہ خاتون نے صرف ایک بات اپنے میاں سے پوچھی کیا ہمارا یہاں آنا اور رہنا اللہ کے حکم کی تعمیل میں ہے؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اثبات میں جواب دیا تو وہ مطمئن ہو گئیں کہ اب ان کے لئے پریشانی کی کوئی بات نہیں کیوں کہ جو ان کو وہاں لایا ہے وہی ان کی خبر گیری بھی کرے گا۔

خوراک اور پانی کا وہ ذخیرہ جو ان کے ہمراہ تھا تھوڑی دیر میں ختم ہو گیا بچہ بھوک سے بلکنے لگا اور وہ پریشانی کے عالم میں صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان دوڑ کر پانی کی تلاش کرتی رہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

توریت مقدس میں آیا:۔

............خدا کے فرشتہ نے آسمان سے ہاجرہ رضی اللہ تعالی عنہا کو پکارا اور کہا اے ہاجرہ! رضی اللہ تعالی عنہا تجھ کو کیا ہوا؟ مت ڈر کیوں کہ خدا نے اس جگہ سے جہاں لڑکا پڑا ہے اس کی آواز سن لی ہے 'اٹھ اور لڑکے کو اٹھا اور اسے اپنے ہاتھ سے سنبھال کیوں کہ میں اس کو ایک بڑی قوم بناؤں گا پھر خدا نے اس کی آنکھیں کھولیں اور اس نے پانی کا ایک کنواں دیکھا اور جا کر مشک کو پانی سے بھر لیا اور لڑکے کو پلایا............(پیدائش ۲۱ض ۱۷تا۲۰)

توریت مقدس کی اس روایت کے مطابق بچے کے رونے کے بعد خدا نے وہاں پر کنواں پیدا کیا جس کے پانی سے وہ خاندان سیراب ہوا اس کنویں کا وجود ایک معجزہ تھا اس لئے اس کا پانی ان کے عقیدہ میں بھی متبرک ہونا چاہئے۔

مکہ معظمہ سے نور کے پھیلاؤ سے پہلے سے لوگ اس مقام کی زیارت اور کنویں سے تبرک لینے آیا کرتے تھے۔ ایک قدیم ایرانی شاعر نے زمزم کے کنویں کے ارد گرد چکر لگا کر دعا مانگنے کا ذکر اپنی ایک نظم میں کیا ہے۔

مکہ کی تاریخ قدیم اور اسلام نے اس کنویں کے بارے میں جو کچھ بتایا ہے اس میں توریت کے آخری حصہ سے اختلاف ہے صحیح بخاری میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ کی زبان مبارک سے اس واقعہ کی پوری تفصیل قلمبند کی ہے جس کے مطابق حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پریشانی کے عالم میں کبھی صفا کی پہاڑی پر جا کر دیکھتیں اور کبھی مروہ سے کہ شاید کہیں پانی یا آنے والا کوئی شخص نظر آجائے جس سے وہ مدد لے سکیں گھبراہٹ کے اس عالم

marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

میں انھوں نے ایک آواز سنی انھوں نے فوراً اسے مخاطب کر کے نیکی کے نام پر مدد کی درخواست کی اور حضرت جبرائیل علیہ السلام ظاہر ہوئے اور انھوں نے اپنی ایڑی زمین پر ماری تو زمین سے پانی ابلنے لگا حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے گھبراہٹ میں پتھر جمع کر کے اس کے اردگرد ایک ہالہ سا بنالیا تاکہ پانی ضائع نہ ہو اور کچھ دنوں کے لئے ذخیرہ ہو جائے اضطراری کیفیت میں تحفظ ذات کی اس کوشش کے بارے میں نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اگر اس کو محدود نہ کرتیں تو یہ چشمہ ایک دریابن جاتا جو پورے عرب کو سیراب کرتا۔

ایک بے آب و گیاہ صحرا میں محض حکم خداوندی کی تعمیل میں دکھ جھیلنے والی ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خدا نے رہتی دنیا تک عزت اور شہرت عطا کر دی وہ جس حصہ پر دوڑی تھیں' آج ہر مسلمان حج یا عمرہ کے لئے ان کی تقلید کرتا ہوا ان کی تکلیف اور صبر پر عملی داد دیتا ہے ان کے بیٹے کے لئے خدا نے جو کنواں پیدا کیا وہ ہر مسلمان کے لئے برکت احترام اور شفا کا مظہر ہے ان کے بیٹے نے جو گھر اپنے باپ کے ساتھ مل کر بنایا' رہتی دنیا تک ہر مسلمان اس کی طرف منہ کر کے عبادت کرے گا اور اس گھر کو قرآن نے دنیا میں خدا کا پہلا گھر قرار دیا۔

ان اول بیت وضع للناس للذی ببکۃ مبارکا و ھدی للعلمین (آل عمران ۹۶)

(یہ دنیا میں ایک پہلا ایسا گھر مکہ میں بنایا گیا ہے جو لوگوں کے لئے برکت ہدایت کا منبع ہو گا اور یہ فیض سب جہانوں کے لئے ہو گا)

جس کا ترجمہ علامہ اقبال نے یوں کیا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

دنیا کے مت کدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا

حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بیٹے کی نسل سے ایک نبی پیدا ہوا جس نے پوری دنیا میں رشد و ہدایت کا نور پھیلایا یعنی حضور سرور عالم نور مجسم ﷺ آپ کی برکت سے ہی زمزم نے از سر نو نئی زندگی پائی بلحہ اتنا بلند پرواز فرمایا کہ عند البعض اس کی عزت واحترام آب کوثر سے بھی بڑھ گئی۔

زمزم کی تولیت :۔

مذکورہ بالا بیان سے واضح ہے کہ یہ کنواں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی ملک تھا آپ جب جواں ہوتے تو جرہم قبیلہ کی ایک خاتون سے آپ کا نکاح ہوا اسماعیل علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بارہ بیٹے عطا فرمائے وہ بفضلہ تعالیٰ بارہ سردار ہوئے اللہ تعالیٰ نے ان کی اولاد میں برکت دی عرب اور اکثر دوسرے قبائل انہی کی اولاد سے ہیں

اول متولی کون :۔

اسماعیل علیہ السلام کے صاحبزادوں میں ایک قیدار بزرگ تھے یہی حضور علیہ السلام کے داداؤں سے تھے لیکن تولیت اسماعیل علیہ السلام کے بڑے بیٹے نابت کے سپرد ہوئی ان کے بعد ان کے نانا مضاض نے قبضہ کر لیا (تاریخ مکہ ص ۴۸) عرصہ تک مضاض کی اولاد زمزم کی نگہبانی کرتی رہی یہاں تک کہ عرب کے قبیلہ خزاعہ نے زمزم جرہم سے چھین لیا جرہم کے سردار عمرو بن

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

حارث نے جب یہ متاع عزیز چھنتی دیکھی تو زمزم کو بند کر کے اسے بے نام و نشان بنادیا۔

دوبارہ زمزم کا ظہور :۔

پانچویں صدی عیسوی کے اوائل میں آل اسماعیل یعنی قریش کو ایک نوجوان پرجوش و باہمت قصی بن کلاب کی قیادت میں پھر بیت اللہ کی نگہبانی کا منصب مل گیا جناب قصی کی چوتھی پشت میں حضرت عبدالمطلب پیدا ہوئے۔

حضرت عبدالمطلب کی دانشمندی اور بزرگی عرب میں مشہور ہے آپ کی خواہش تھی کہ عرصہ سے چاہ زمزم بند پڑا ہے اس کی صحیح نشاندہی مل جائے تو اسے دوبارہ آباد کیا جائے چنانچہ ایک دفعہ حضرت عبدالمطلب کو خواب میں اس کنویں کی نشاندہی کی گئی اور ہدایت کی گئی کہ وہ اسے کھدوا کر صاف کریں اور خلق خدا کی منفعت کے لئے جاری کریں انھوں نے اسے کھدولیا صاف کروایا اور اردگرد پتھروں سے بلند منڈیر تعمیر کرادی صفائی کے دوران زمزم کے کنویں سے سونے کے دو ہرن' کچھ تلواریں اور زرہ بکتر برآمد ہوئے مورخین کا خیال ہے کہ یہ چیزیں ایرانی زائر پھینک گئے ہوں گے اس کے برعکس آثار و قرائن سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شکست خوردہ لشکر ادھر آنکلا اور جب وہ تعاقب کرنے والوں کے نرغے میں آئے تو انھوں نے اپنی متاع کو دشمن کے ہاتھ پڑنے سے بچانے کے لئے کنویں میں پھینک دیا۔

عبدالمطلب نے ایک طلائی ہرن توڑ کر اس کے سونے سے کعبہ شریف کے دروازوں پر پتریاں چڑھادیں دوسرا ہرن نمائش کے لئے کعبہ شریف میں رکھا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

رہا حج کے دنوں میں اور ان کے بعد حجاج اور زائرین کو پانی پلانا ہر دور میں عزت کا باعث سمجھا جاتا رہا ہے قریش نے پانی پلانے کی خدمت کے لئے "السقایا" کا شعبہ قائم کیا تھا جس کی یادگار لفظ 'سقہ' اردو میں بھی پانی لانے اور پلانے والوں کے لئے موجود ہے۔

زمزم کا طوفان :۔

۱۹۰۹ء میں زمزم کے کنویں کا پانی طوفان کی صورت میں ابلنے لگا اور اتنا پانی نکلا کہ آس پاس کی آبادیاں ڈوب گئیں کہا جاتا ہے کہ اس حادثہ میں سینکڑوں حاجی ڈوب گئے۔

تعمیرات چاہ زمزم :۔

اسلام نے جب اس کنویں کے پانی کو عظمت عطا کی تو لوگوں نے اس کی تعمیر اور بھرائی پر توجہ دی۔ ترک حکمرانوں نے اس کے اردگرد غلام گردش بنا کر اس کے اوپر گنبد نما چھت ڈال دی آل سعود کی آمد تک اس کے اردگرد پانچ فٹ اونچی سنگ مرمر کی منڈیر تھی جس کے اوپر چھت تک لوہے کی مضبوط جنگلہ نما جالی تھی۔ اس جالی میں چھوٹے چھوٹے دروازے تھے جن میں پانی نکالنے کے لئے چرخیاں نصب تھیں' ان چرخیوں پر پانی کھینچنے والے دن رات کام کرتے تھے ڈول نکالنے کے بعد یہ سقوں کو ملتا تھا وہ نوکدار پیندے والی تکونی صراحیوں میں بھر کر حرم شریف میں چمکدار کٹوروں میں لوگوں کو زمزم پلاتے تھے یہی صراحیاں گھروں میں جاتی تھیں اور سینکڑوں افراد کا معاش اس کنویں سے وابستہ ہو گیا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

قیام مکہ کے دوران حجاج اپنے لئے کفن کا کپڑا خرید کر اس متبرک پانی میں بھگو کر خشک کر کے اپنے وطن واپس لے جاتے ہیں زمزم کو پینے کے لئے ساتھ لے جانے کے دو طریقے تھے ٹین ساز خالی کنستر کے اندر موم پگھلا کر پھیر دیتے تھے پھر اس کنستر میں آب زمزم بھر کر ٹانکا لگا دیا جاتا اور اس طرح یہ پانی محفوظ کسی بھی ملک تک چلا جاتا تھا جو کنستر کا وزن نہیں لے جا سکتے تھے ان کے لئے ٹین کی گول کپیاں سی بنی ہوتی تھیں جن کے ایک سرے پر منہ بنا ہوتا تھا اسے "زمزمی" کہا جاتا ہے اس میں تقریباً ایک کپ پانی آسکتا ہے اب پلاسٹک نے ٹین کی جگہ لے لی ہے۔

سعودی حکومت نے حرم کعبہ کی توسیع میں زمزم کے کنویں کو جدید شکل دے کر پیاؤ کو صحن کے درمیان سے ہٹا دیا ہے زمانہ قدیم سے مسجد میں چار اماموں کے نام کے مصلے اور کئی سائبان بنے ہوئے تھے انھوں نے یہ تمام عمارتیں گرا کر مسجد کے صحن کو نمازیوں کے لئے کشادہ کر دیا ہے اسی عمل میں زمزم کے کنویں پر چھت ڈال کر اس کے اوپر ایک طاقتور پمپنگ انجن نصب کر دیا گیا ہے جو پانی کو ایک بہت بڑی سبیل میں ڈال دیتا ہے۔

حج پر آنے والے لاکھوں افراد کے لئے یہ بڑی سبیل کار آمد ثابت ہوئی ہے پانی پینے' بھرنے' لے جانے اور کفن دھونے اور سکھانے کا سلسلہ مسجد سے باہر منتقل ہونے سے نماز کے لئے زیادہ جگہ مہیا ہو گئی ہے اب لوگ زمزم کو ٹین کی کپیوں میں لے جانے کی بجائے پلاسٹک کے گیلن جو ہر وزن اور سائز کا ہوتا ہے میں لے جاتے ہیں کیوں کہ ہوائی سفر میں وزن کی اہمیت ہے اور پلاسٹک' ٹین

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

سے ہلکا ہے۔

آب زمزم کی مقبولیت اور تقدس سے متاثر ہو کر دیگر کئی مذاہب نے اپنے ماننے والوں کے لئے مقدس پانی تلاش کرنے لیکن ان میں سے اکثر پانی بیماریوں کا باعث ہوئے کیوں کہ آلودہ پانی پینے سے پیٹ کی متعدد بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں کمال کی بات یہ ہے کہ پوری تاریخ اسلام میں آج تک کوئی شخص زمزم کا پانی پی کر بیمار نہیں ہوا اور اس کے بر[illegible] تاریخ کے کسی دور میں اور کسی ملک میں ایسا مشہور نہیں ہوا جس کی وجہ سے لوگ بیمار نہ ہوئے ہوں۔ حال ہی میں کچھ چشموں کا پانی عالمی شہرت حاصل کر لیا گیا ہے لوگ ان کے معدنی پانی توانائی کے خیال سے پیتے ہیں ایسا پانی پی کر توانائی حاصل کرنے والا ابھی تک کوئی دیکھا نہیں گیا۔

لطیفہ :۔

ہمارے دور کے انگریزیت زدہ محض دنیاداری کے نشہ میں غیر ملکی پانی زر کثیر خرچ کر کے منگواتے ہیں لیکن تجربہ شاہد ہے کہ ایک عرصہ کے بعد وہ پانی بدبودار اور کڑوا ہو جاتا ہے پینے کے قابل تو در کنار متعدد امراض کا موجب بن سکتا ہے خود انگریزی پانی کے شوقین بھی اس کے معترف ہیں لیکن آیئے آب زمزم کا چیلنج قبول کیجئے کہ عرصہ دراز تک بند یا کھلا رکھنے کے باوجود نہ اس میں بدبو پیدا ہوگی نہ ذائقہ تبدیل ہوگا اور نہ ہی اس کی امانت رکھی ہوئی تاثیر میں فرق آئے گا یعنی جوں کا توں رہے گا محسوس ہوگا گویا ابھی کنویں سے لایا گیا ہے اس سے ہم حقانیت اسلام اور حقانیت مسلک اہلسنت پر کیوں ناز نہ کریں کہ آب زمزم نے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

نبوت کے قدم چومے تو یہ درجہ پایا تو جو خود نبی علیہ السلام اور ولی اللہ کے دامن سے وابستہ ہو جائے اس کی شان اور قدر و منزلت کیا ہوگی۔

جو کہ اس در کا ہوا خلقِ خدا اس کی ہوئی
جو کہ اس در سے پھرا اللہ اس سے پھر گیا
دامن مصطفیٰ سے جو لپٹا یگانہ ہو گیا
جس کے حضور ہو گئے اس کا زمانہ ہو گیا

ﷺ

ھذا اخر مار قمہ قلم
الفقیر القادری ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفر لہ
بہاول پور پاکستان
۲۳ر مضان ۱۳۹۰ھ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

بستر مرگ سے قبر تک

مرتب : مولانا حافظ عبدالکریم قادری رضوی صاحب

بیماری، وقتِ نزع، غسل میت، نماز جنازہ اور قبر میں تدفین کے تمام مسائل و احکامات کو فقہی ابواب کی روشنی میں اس کتاب میں یکجا کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ہر گھر کی ضرورت ہے اور ہر مسلمان کو ان مسائل سے آگاہ ہونا لازمی ہے۔

حصہ اول قیمت =/36 روپے۔ حصہ دوم =/50 مکمل جلد =/100

ناشر : ضیاء الدین پبلشرز شہید مسجد کھارادر کراچی۔

ملنے کا پتہ : سبزواری پبلشرز جامع مسجد حیدری درگاہ حضرت سید محمد شاہ دولہا سبزواری کندی والا مختاری علیہ الرحمۃ کھارادر کراچی

فون : 200712

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari